SUN.23.June.2024
VOLUME:19 NO: 160
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 23/جون 2024
جلد:19 شمار 160
16/ذی الحجہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

این ڈی اے حکومت نیٹ دھاندلی میں
لیپا پوتی کرنے کی کوشش کر رہی ہے: کھڑگے

نئی دہلی:22/جون (ایجنسیز) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے ہفتہ کو کہا کہ نقل مخالف قانون کو نوٹیفائیڈ کرکے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کی میڈیکل کے داخلہ امتحان نیٹ میں دھاندلی میں لیپا پوتی کی کوشش ہے لیکن اسے سمجھ لینا چاہیے کہ وہ کسی بھی سطح پر اس معاملے کی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتی۔ کھڑگے نے کہا کہ حکومت کے وزیر تعلیم اس معاملے میں غلط بیانات دے رہے ہیں، نیا قانون نوٹیفائیڈ ہوگیا ہے جب کہ قانون کل ہی نوٹیفائیڈ ہوا ہے اور اسے فروری میں ہی صدر جمہوریہ کی منظوری مل گئی تھی۔ انہوں نے کہا،" اس گھوٹالے میں بی جے پی چاہے کتنی ہی کوشش کرے، وہ دھاندلی، بدعنوانی اور تعلیمی مافیا کو فروغ دینے کی اپنی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتی۔ اس پر تین حقائق اور تین سوالات ہیں جن کا مودی حکومت کو جواب دینا ہوگا۔ پہلی حقیقت- پیپر لیک کے خلاف قانون نوٹیفائیڈ نہیں ہوا تھا، جب پریس کانفرنس میں وزیر تعلیم سے اس بارے میں پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ قانون نوٹیفائیڈ ہوگیا۔ 13 فروری 2024 میں اس قانون کو صدر جمہوریہ جی کا ایسنس مل گیا تھا لیکن قانون گزشتہ رات کو ہی ناٹیفائیڈ ہوا ہے۔ سوال یہ ہے کہ مودی حکومت کے وزیر تعلیم نے جھوٹ کیوں بولا کہ قانون نوٹیفائیڈ ہوگیا اور وزارت قانون اور انصاف کو اس کے قوانین بنانے باقی رہ گئے ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا،" دوسری حقیقت پہلے وزیر تعلیم پیپر لیک ہونے سے انکار کرتے رہے، پھر جب گجرات، بہار، ہریانہ میں گرفتاریاں ہوئیں، تو وہ کہہ رہے ہیں کہ چونکہ کچھ جگہوں پر مقامی طور پر پیپر لیک ہوئے ہیں اس لئے دوبارہ امتحان نہیں کرا سکیں گے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ 2015 میں پری میڈیکل ٹیسٹ میں محض 44 طلباء شامل تھے، اس کے باوجود سپریم کورٹ کے حکم پر چھ لاکھ طلباء کے لئے امتحان دوبارہ کرایا گیا۔ سوال ہے نیٹ پر بھی معزز سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اگر 0.001 بھی گھپلہ ہوا ہے تو کارروائی ہونی چاہیے لیکن مودی حکومت دوبارہ امتحان کیوں نہیں کروا رہی، جب کہ وزیر تعلیم نے 'گڑبڑی' مان لی ہے۔ تیسری حقیقت نو دنوں میں این ٹی اے نے تین بڑے امتحانات منسوخ یا ملتوی کر دیے ہیں۔ قانون پاس کروانے کے بعد بھی بی جے پی حکومت والے اتر پردیش میں اتر پردیش پولیس اور پروموشن بورڈ جس کے تار گجرات کی ایک کمپنی سے جڑے پائے گئے ہیں۔ سوال ہے کیوں پیپر لیک کے خلاف قانون پاس کروانے کے بعد بھی پیپر لیک ہو رہے ہیں۔ گزشتہ سات سالوں میں جب 70 پیپر لیک ہوئے، تب مودی حکومت نے اس پر کوئی سخت کارروائی کیوں نہیں کی۔" انہوں نے کہا، نیا قانون لانا بی جے پی کی طرف سے صرف لیپا پوتی ہے۔ جب تک تعلیمی نظام اور خود مختار اداروں کو بی جے پی-آر ایس ایس کی مداخلت اور مضر اثرات سے آزاد نہیں کیا جاتا، یہ دھاندلی، چوری اور بدعنوانی جاری رہے گی۔"

نیٹ پرچہ لیک معاملہ میں حکومت نے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی
دو مہینے میں رپورٹ پیش کرے گی

نئی دہلی:22/جون (ایجنسیز) نیٹ (یو جی) امتحان کے پرچہ لیک اور دھاندلی پر ہو رہی ہنگامہ آرائی کے درمیان مرکزی وزارت تعلیم نے امتحانات کو شفاف اور غیر جانبدار بنانے کے لئے ماہرین کی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی امتحانات میں بہتری، ڈیٹا سیکورٹی پروٹوکول میں بہتری اور این ٹی اے کی ساخت پر کام کرے گی۔ کمیٹی کو 2 مہینے کے اندر وزارت تعلیم کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسرو کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کے رادھا کرشنن اس اعلیٰ سطحی کمیٹی کے چیئرمین کا عہدہ سنبھالیں گے۔ ایمس کے معروف سابق ڈائریکٹر رندیپ گلیریا بھی اس اعلیٰ سطحی کمیٹی کے چیئرمین اور ارکان کی فہرست میں شامل ہیں۔ اس کمیٹی میں حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر بی جے راؤ، آئی آئی ٹی مدراس کے سول انجینئرنگ شعبہ کے پروفیسر ایمیریٹس رام مورتی، پیپل اسٹرانگ کے شریک بانی اور کرمایوگی بھارت کے بورڈ ممبر پنکج بنسل، پروفیسر آئی آئی ٹی دہلی میں طلباء کے امور کے ڈین پروفیسر آدتیہ متل اور وزارت تعلیم کے جوائنٹ سکریٹری گووند جیسوال شامل ہیں۔ وزارت تعلیم کے ایک بیان کے مطابق، اعلیٰ سطحی کمیٹی امتحان کے اختتام تک کے عمل کا تجزیہ کرے گی اور امتحانی نظام میں بہتری لانے کی تجویز پیش کرے گا۔ اس کے علاوہ یہ کمیٹی موجودہ ڈیٹا سیکورٹی کے عمل اور این ٹی اے کے پروٹوکول کا جائزہ لے گی اور اس کی بہتری کے لیے سفارشات پیش کرے گی۔ یہ کمیٹی این ٹی اے کی ہر سطح پر عہدیداروں کے کردار اور ذمہ داریوں کا بھی جائزہ لے گی۔ اس سے پہلے 20 جون کو ایک پریس کانفرنس میں وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے این ٹی اے کے کام کاج کی جانچ کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنانے کی بات کہی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ این ٹی اے حکام سمیت قصوروار پائے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ مرکزی وزیر تعلیم نے کہا تھا کہ "ہمیں اپنے نظام پر بھروسہ ہونا چاہیے اور حکومت کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا بدانتظامی کو برداشت نہیں کرے گی۔"

شدید گرمی: مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ میں خطبہ جمعہ اور نماز سے متعلق اہم فیصلہ

مکہ مکرمہ:22/جون (ایجنسیز) سعودی عرب میں شدید گرمی کی وجہ سے مسجد الحرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جمعہ کے خطاب اور نماز سے متعلق اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سربراہ برائے مسجد الحرام اور مسجد نبوی شیخ ڈاکٹر عبدالرحمان السدیس نے جمعہ کی نماز کے خطاب کا دورانیہ کم کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ نئے احکامات کے مطابق مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں جمعہ کا خطاب اور نماز پندرہ منٹ کے اندر ادا کرنے کی ہدایات کی گئی ہے۔ مقامی سعودی میڈیا کے مطابق یہ فیصلہ سخت گرم موسمی حالات کے پیش نظر کیا گیا ہے، یہ تبدیلی سخت گرمیوں تک جاری رہے گی، جس کے بعد سابقہ روٹین پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ دوسری جانب مکہ مکرمہ میں رواں حج سیزن کے دوران شدید گرمی سے جاں بحق حاجیوں کی تعداد 1170 ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جنرل کی رپورٹ کے مطابق حج سیزن کے دوران گرمی سے جاں بحق ہونے والے حاجیوں کی تعداد 1170 تک جا پہنچی ہے، جاں بحق ہونے والے مصری شہریوں کی تعداد 600 سو تک ہے۔ رپورٹ کے مطابق متعدد حاجی اب بھی لاپتہ اور کئی اسپتالوں میں زیر علاج ہیں، جاں بحق دیگر حاجیوں کا تعلق اردن، انڈونیشیا، ایران، سینیگال، تیونس اور عراق سے ہے، اردن کے 20 لاپتا حاجیوں کی تلاش بھی جاری ہے۔

نیٹ پرچہ لیک معاملہ: بہار پولیس نے جھارکھنڈ سے 6 افراد کو حراست میں لیا

رانچی:22/جون (ایجنسیز) نیٹ (یو جی) پرچہ لیک معاملہ کے تار جھارکھنڈ کے ہزاری باغ، رانچی اور دیوگھر سے بھی جڑ گئے ہیں۔ چنانچہ بہار پولیس کی اکنامک آفنس ونگ (ای او یو) نے ہفتہ کو دیوگھر شہر سے اس معاملہ میں 6 افراد کو حراست میں لے لیا۔ یہ سبھی بہار کے نالدہ کے رہائشی ہیں، جو دیوگھر میں کرائے کے مکان میں چھپ کر رہ رہے تھے۔ بہار پولیس کی ٹیم نے ہزاری باغ میں نیٹ (یو جی) کے لئے قائم کئے گئے امتحان کے مراکز کی بھی جانچ کی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ لیک ہوئے پرچہ کا سالور گینگ (حل کرنے والا گروہ) رانچی اور ہزاری باغ سے سرگرمیاں انجام دے رہا تھا۔ دیوگھر شہر سے جن لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے، ان میں سنٹو نامی نوجوان بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ دیگر لوگ یہاں گزشتہ کچھ دنوں سے مزدور بن کر ٹھہرے ہوئے تھے۔ بہار ای او یو کی ٹیم ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ پرچہ لیک میں ان کا کیا کردار ہے، اس بارے میں فی الحال سرکاری طور پر کوئی اطلاع منظر عام پر نہیں آئی ہے۔ ای او یو کی اب تک کی جانچ میں جس سکندر یادویندو نامی شخص کا نام پیپر لیک کے ماسٹر مائنڈ کے طور پر سامنے آیا ہے، وہ کافی عرصے سے رانچی میں رہتا تھا اور ٹھیکیدار کے طور پر کام کرتا تھا۔ وہ رانچی میں واقع میڈیکل کالج ریمز (آر آئی ایم ایس) کے ایک کاٹیج میں بغیر اجازت کے رہتا تھا۔ اس نے ریمز میں ٹھیکے کی بنیاد پر چھوٹے دیکھ بھال اور مرمت کے کام بھی کروائے۔ اس نے ڈپلومہ کورس کیا تھا اور بعد میں کسی طرح دانا پور میونسپل کونسل بہار میں جونیئر انجینئر کا عہدہ حاصل کر لیا لیکن رانچی میں اس کے روابط برقرار رہے۔ ذرائع کے مطابق سکندر نے رانچی اور ہزاری باغ میں سالور گینگ کا نیٹ ورک بنا رکھا تھا۔ اس گینگ کے لوگ لیک ہونے والے پرچوں کو حل کرکے واٹس ایپ پر بھیجتے تھے اور اس کے بعد منتخب امیدواروں کو جوابات حفظ کرا دیئے جاتے تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ جن واٹس ایپ نمبروں سے کاغذات اور ان کے جوابات کا تبادلہ کیا گیا ان کے سم فرضی ناموں سے خریدی گئے تھے۔ کام مکمل ہونے کے بعد تمام سم تلف کر دئے گئے۔

ٹیکس دہندگان کیلئے خوشخبری، جی ایس ٹی کی شرحیں کم کئے جانے کی امید

پونے:22/جون (ایجنسیز) صنعت اور خدمات کے شعبے سے وابستہ کاروباری افراد نے وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے ذریعہ پیش کئے جانے والے 2024-25 کے مکمل بجٹ میں ٹیکس میں راحت اور گڈز اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی کی امید ظاہر کی ہے۔ یہاں مارواڑی چیمبر آف کامرس، انڈسٹریز اینڈ ایجوکیشن (اے ایم سی سی آئی ای) کے قومی صدر راجیش اگروال نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ آنے والے بجٹ کے پیش نظر صنعت کاروں نے اپنے مطالبات حکومت کے سامنے رکھنا شروع کر دیئے ہیں۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کی صدارت میں جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ ہفتہ کو دہلی میں ہو رہی ہے، جہاں جی ایس ٹی کو آسان بنانے اور کئی شعبوں میں شرحوں کو کم کرنے پر بات چیت ممکن ہے۔ اگروال نے کہا کہ جی ایس ٹی کونسل کی آخری میٹنگ اکتوبر 2023 میں ہوئی تھی۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد نئی حکومت میں جی ایس ٹی کی یہ پہلی میٹنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے پیش نظر آئندہ مکمل بجٹ میں انکم ٹیکس کی سب سے نچلی سطح میں آنے والے لوگوں کو راحت دینے پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ ٹیکس نظام کو آسان بنانے کا عمل بھی جاری رہنا چاہیے۔ مرکز میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت نے انتخابات سے قبل فروری 2024 میں اپنے موجودہ اخراجات کے لئے فنڈ کے لیے صرف ووٹ آن اکاؤنٹ پیش کیا تھا۔ اس سے قبل یہ خیال تھا کہ نئی حکومت کو انتخابات کے بعد اپنا مکمل بجٹ پیش کرنے کا موقع دینے کی روایت کو برقرار رکھا جائے۔ نئی حکومت کا پہلا عام بجٹ جولائی میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ ہمارا مطالبہ 43 بی (ایچ) ایکٹ پر نظر ثانی کرنے کا ہے، جو اس سال سے مائیکرو، میڈیم اور اسمال انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کے رجسٹرڈ تاجروں پر عائد کیا گیا ہے۔ اس میں تاجروں کو خریدے گئے سامان کی ادائیگی 45 دن کے اندر کرنی ہوگی تاہم تاجر ادائیگی کے لیے 90 دن کا وقت مانگ رہے ہیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اس سے کاروبار متاثر ہوتا ہے۔ مسٹر اگروال نے کہا، خوردہ تاجروں کے لیے سستی شرح سود آسان ہونی چاہیے تاکہ ملٹی نیشنل کمپنیاں ایک دوسرے سے مقابلہ کر سکیں۔ اے ایم سی سی آئی ای کے نائب صدر نریندر گوئل اور مہاراشٹر کے صدر منیش تواراوالا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ سیمنٹ، اسٹیل اور گاڑیوں پر جی ایس ٹی کو موجودہ 28 فیصد سے کم کرکے 10 فیصد کیا جائے۔

نیٹ-پی جی کا امتحان بھی ملتوی، نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل عہدہ سے ہٹائے گئے

یو جی سی نیٹ امتحان کی منسوخی اور نیٹ-یو جی پیپر لیک معاملہ سرخیوں میں ہے۔ اس درمیان دو بڑی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ ایک طرف 22 جون کو ہونے والا نیٹ-یو جی امتحان ملتوی کر دیا گیا ہے، اور دوسری طرف نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ڈائریکٹر جنرل سبودھ کمار کو عہدہ سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ان کی جگہ پردیپ سنگھ کھرولا این ٹی اے کے نئے ڈائریکٹر جنرل ہوں گے۔

جودھپور میں فرقہ وارانہ فساد' 40 افراد زیر حراست

جودھپور:22/جون (ایجنسیز) راجستھان پولیس نے جودھپور میں تقریباً 40 افراد کو جھڑپ کے دوران سنگباری اور توڑ پھوڑ کے الزام میں حراست میں لے لیا۔ عہدیداروں نے ہفتہ کے دن یہ بات بتائی۔ متاثرہ علاقہ پر جہاں فی الحال سکون ہے ڈرونس کے ذریعہ نظر رکھی جا رہی ہے۔ جمعہ کی رات جودھپور کے سرساگر علاقہ میں تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ تشدد سے جڑے کیس میں تقریباً 200 ملزمین کے خلاف معاملہ درج کیا گیا۔ ہفتہ کے دن سرساگر میں بھاری پولیس فورس تعینات کر دی گئی تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ جھڑپ معمولی مسئلہ پر ہوئی تھی۔ بعد ازاں حالات بگڑ گئے۔ سنگباری ہوئی اور ایک دکان اور ٹریکٹر کو آگ لگا دی گئی۔ سینئر پولیس عہدیدار نشانت بھاردواج نے بتایا کہ جھگڑا 2 دن قبل عیدگاہ میں دکانوں (ملگیوں) کی تعمیر کے مسئلہ پر شروع ہوا تھا۔ بعض لوگ ملگیوں کی تعمیر کے خلاف تھے۔

ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کئی معاہدے پر دستخط
بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ کا دورۂ ہند رہا کامیاب

نئی دہلی:22/جون (ایجنسیز) بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ ہندوستان کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ وہ 21 جون کو ہندوستان پہنچی تھیں اور آج ان کی ملاقات ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی سمیت کئی سرکردہ سیاسی لیڈران اور وزارت خارجہ کے اعلیٰ افسران سے ہوئی۔ بنگلہ دیشی وزیر اعظم کے دورے کی جانکاری دیتے ہوئے سکریٹری برائے خارجہ ونئے موہن کواترا نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ "آج صبح وزیر اعظم شیخ حسینہ کا راشٹرپتی بھون احاطہ میں رسمی استقبال کیا گیا، جس کے بعد ان کی طرف سے مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے راج گھاٹ کا دورہ کیا گیا۔ پھر وزیر اعظم مودی اور وزیر اعظم شیخ حسینہ نے حیدرآباد ہاؤس میں مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔" بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ ہندوستان کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ وہ 21 جون کو ہندوستان پہنچی تھیں اور آج ان کی ملاقات ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی سمیت کئی سرکردہ سیاسی لیڈران اور وزارت خارجہ کے اعلیٰ افسران سے ہوئی۔ بنگلہ دیشی وزیر اعظم کے دورے کی جانکاری دیتے ہوئے سکریٹری برائے خارجہ ونئے موہن کواترا نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ "آج صبح وزیر اعظم شیخ حسینہ کا راشٹرپتی بھون احاطہ میں رسمی استقبال کیا گیا، جس کے بعد ان کی طرف سے مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے راج گھاٹ کا دورہ کیا گیا۔ پھر وزیر اعظم مودی اور وزیر اعظم شیخ حسینہ نے حیدرآباد ہاؤس میں مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔" بہرحال، بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ کا تازہ دورہ ہندوستان اور بنگلہ دیش دونوں کے لیے بہت اہم ثابت ہوا کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان کئی اہم معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ آج پی ایم مودی اور شیخ حسینہ کی ملاقات کے درمیان دو فریقی تعاون پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس میں مقامی اور عالمی ایشوز پر بھی بات چیت ہوئی۔ اس دوران دونوں لیڈروں نے ہمارے دو فریقی اور ذیلی علاقائی تعاون کو مضبوط کرنے کے لیے ایک نئی سمت و رفتار دینے پر اتفاق ظاہر کیا۔ دونوں لیڈروں نے دہشت گردی، شدت پسندی اور ہماری طویل ارضی سرحد کے پرامن انتظام و انصرام سے متعلق روابط کو مضبوط کرنے پر بھی اتفاق ظاہر کیا۔

حج 2024: عازمین حج کی وطن واپسی کا سلسلہ شروع
378 حاجیوں کے پہلے گروپ کا دہلی میں شاندار استقبال

نئی دہلی:22/جون (ایجنسیز) سعودی عرب کے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں دنیا بھر کے لاکھوں مسلمانوں کے ذریعہ حج 2024 کی ادائیگی کے بعد اب ان کی وطن واپسی کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے۔ ہندوستانی حجاج بھی فریضۂ حج ادا کرنے کے بعد وطن واپسی کے لیے تیار ہیں۔ آج

سعودی ایئر لائنز کی پہلی پرواز سے 378 حاجیوں کے دہلی آنے کے ساتھ ہی حاجیوں کی وطن واپسی کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ آج شام 5 بجے سعودی ایئر لائنز کی پرواز سے دہلی کے اندرا گاندھی ہوائی اڈے پر اترنے والے حاجیوں کا استقبال دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے پھولوں کا ہار پہنا کر کیا۔ انھوں نے سبھی حجاج کرام کو حج کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے وطن واپسی کی مبارکباد دی۔ اس موقع پر دہلی حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو افسر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکٹیو افسر محسن علی و دیگر افسران و اسٹاف بھی موجود تھے۔ یاد رہے کہ اس سال پوری دنیا سے تقریباً 19 لاکھ لوگوں نے مقدس حج کی ادائیگی کی ہے۔ ہندوستان سے حج کمیٹی کے توسط سے حج پر جانے والے لوگوں کی مجموعی تعداد 139964 ہے۔ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے انتظامی بندوبست میں دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے روانہ ہونے والے حاجیوں کی تعداد 16443 ہے ان میں دہلی کے 3065 حاجیوں کے علاوہ مغربی اتر پردیش کے 9567، ہریانہ کے 1345، اتراکھنڈ کے 1038، پنجاب کے 251 اور چنڈی گڑھ کے 36 حجاج کرام شامل ہیں۔ اپنی پسند سے دہلی امبارکیشن پوائنٹ کا انتخاب کرنے والے حاجیوں میں بہار کے 393، جموں وکشمیر کے 498، گوا کے 3، مدھیہ پردیش کے 21، مہاراشٹر کے 2، راجستھان کے 216 اور اڈیشہ کے 1 حاجی شامل ہیں۔ اس سال دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے روانہ ہونے والے حاجیوں میں 8652 مرد، 7791 خواتین، 36 بچے اور 11 شیر خوار بچوں کے علاوہ بغیر محرم کے حج کرنے والی خواتین کی تعداد 53 ہے۔ مجموعی طور پر 46 پروازوں پر مشتمل حاجیوں کے آنے کا آج سے شروع ہونے والا سلسلہ آئندہ 9 جولائی 2024 تک جاری رہے گا۔

جھارکھنڈ: لاتیہار میں اسکول میں ٹنکی کا پانی پینے سے 20 بچے بیمار

لاتیہار:22/جون (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے لاتیہار ضلع کے تحت چندوا کے ڈورو گاؤں میں واقع سرکاری پرائمری اسکول میں ہفتہ کو ٹنکی کا پانی پینے سے 20 بچے بیمار ہو گئے۔ بچے قے، اسہال اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہیں۔ سبھی کو علاج کے لیے چندوا میں واقع صحت مرکز میں داخل کرایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسکول کی چھت پر موجود ٹنکی میں جمع پانی نلکے کے ذریعے اسکول پہنچتا ہے۔ ہفتہ کو کئی بچوں نے نل کا پانی پیا اور اس کے بعد انہوں نے قے اور اسہال کی شکایت کی۔ اسکول ٹیچر شیو شنکر منڈا نے فوری طور پر قریبی صحت مرکز کو اطلاع دی۔ اس کے بعد ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی ٹیم اسکول پہنچ گئی۔ تمام بچوں کو ایمبولینس کے ذریعے چندوا میں واقع کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا۔ اسپتال کے ڈاکٹر ترون جوش کے مطابق 20 بچے زیر علاج ہیں اور ان کی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ ایک بچے کی حالت تشویشناک ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بچوں کے والدین اور رشتہ دار بھی اسپتال پہنچ گئے۔ واقعے کے بعد اسکول کے پانی کی ٹنکی کا معائنہ کیا گیا۔ شبہ ہے کہ کسی نے ٹنکی میں کوئی مشکوک چیز ڈالی ہے۔ محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام کو بھی واقعہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

بلک ایگزامینیشن (غیر مناسب طریقوں کی روک تھام) ایکٹ 2024 ملک میں نافذ ہوگیا

نئی دہلی:22/جون (ایجنسیز) پیپر لیک پر ہونے والے ہنگامے کے درمیان، ملک میں پبلک ایگزامینیشن (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ایکٹ (مرکزی بھرتی اور مرکزی تعلیمی اداروں میں داخلے کے لئے امتحانات کے لیے اینٹی پیپر لیک قانون) 2024 جمعہ کی رات سے موثر ہوگیا ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی حکومت کی جانب سے دیر رات نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ اس قانون کے تحت پرچہ لیک کرنے یا جوابی پرچہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے پر کم از کم تین سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا التزام ہے۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی مرکزی وزارت کے ذریعہ جاری کردہ گزٹ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے، عوامی امتحانات (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ایکٹ، 2024 (2024 کا 1) کے سیکشن 1 کی ذیلی دفعہ (2) کے ذریعے عطا کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی حکومت 21 جون 2024 کو مذکورہ ایکٹ کے التزامات کے نافذ ہونے کی تاریخ کے طور پر مقرر کرتی ہے۔

مسلم لیگ جموں وکشمیر اور تحریک حریت پر پابندی جاری رکھنے کا فیصلہ، یو اے پی اے ٹریبونل نے لگائی مہر

سری نگر:22/جون (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے گزشتہ سال مسلم لیگ جموں وکشمیر (مسرت عالم گروپ) اور تحریک حرکت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اب یو اے پی اے ٹریبونل نے اس پابندی کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس پر مہر لگا دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کے بینک اکاؤنٹس اور مالی لین دین کو بھی فریز کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل جنوری میں مرکزی حکومت نے مسلم لیگ جموں وکشمیر کی سبھی ملکیتوں کو ضبط کرنے کی ہدایت دی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ کے جج سچن دتہ کے ایک رکنی ٹریبونل کی تشکیل رواں سال جنوری میں پابندی لگانے کے پیچھے موافق اسباب کا جائزہ لینے کے لیے کی گئی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ مسلم لیگ جموں وکشمیر (مسرت عالم گروپ) کو جموں وکشمیر میں ملک مخالف اور علیحدگی پسندانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے کے سبب 27 دسمبر 2023 میں یو اے پی اے کے تحت مرکزی حکومت نے 5 سال کے لیے غیر قانونی قرار دے دیا تھا۔ دوسری طرف جموں وکشمیر کے علیحدگی پسند لیڈر سید علی شاہ گیلانی نے 2004 میں تحریک حریت کی تشکیل کی تھی۔ گیلانی کے بعد تحریک حریت کے صدر محمد اشرف صحرائی تھے، جن کا 2021 میں انتقال ہوگیا۔ یہ تنظیم حریت کانفرنس کا معاون تنظیم ہے۔ حریت کانفرنس جموں وکشمیر کی 26 تنظیموں کا گروپ ہے، جس کی تشکیل 1993 میں کی گئی تھی۔ حریت کانفرنس میں کئی ایسی تنظیمیں شامل ہیں جو پاکستان حامی اور علیحدگی پسند مانی جاتی ہیں۔ اس میں جماعت اسلامی، جے کے ایل ایف اور دختران ملت وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ 2005 میں حریت کانفرنس دو حصوں میں تقسیم ہوگیا۔ اس کے نرم رویہ والے گروپ کی قیادت میر واعظ عمر فاروق نے کی، اور شدت پسند گروپ کی قیادت سید علی شاہ گیلانی نے کی۔ گیلانی کے انتقال کے بعد حریت کانفرنس کی قیادت مسرت عالم بھٹ کے پاس آگئی۔ بھٹ کو ہندوستان مخالف اور پاکستان کی حمایت میں ایجنڈا چلانے کے لیے جانا جاتا ہے۔ بھٹ فی الحال جیل میں ہے اور اس کی پارٹی مسلم لیگ آف جموں وکشمیر کو 27 دسمبر کو ممنوعہ تنظیم قرار دیا گیا تھا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کے۔آر۔ایم۔مہیلا کالج ناندیڑ
قریب مہاویر چوک ملٹی پرپز ہائی سکول کے پیچھے وزیر آباد ناندیڑ
(لڑکیوں کے لیے مخصوص مشہور و معروف ادارہ)
لڑکیوں کی تعلیمی ترقی میں کئی دہائیوں سے معاون شہر ناندیڑ کا مشہور و معروف ادارہ جو شہر کے مرکزی علاقہ میں قائم ہے۔
کے۔آر۔ایم مہیلا کالج میں B.A (بی اے) B.COM (بی۔کام) اور BSC (بی۔ایس۔سی) میں داخلے جاری ہیں۔
تمام ہی سرپرستوں سے التماس ہے کہ اپنی لڑکیوں کو (کے۔آر۔ایم مہیلا کالج میں داخلہ دلوا کر ماہر پروفیسرس کے ذریعہ تعلیم حاصل کرنے کے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔
چلو مہیلا کالج چلتے ہیں
داخلے جاری ہیں۔ جلدی کیجئے

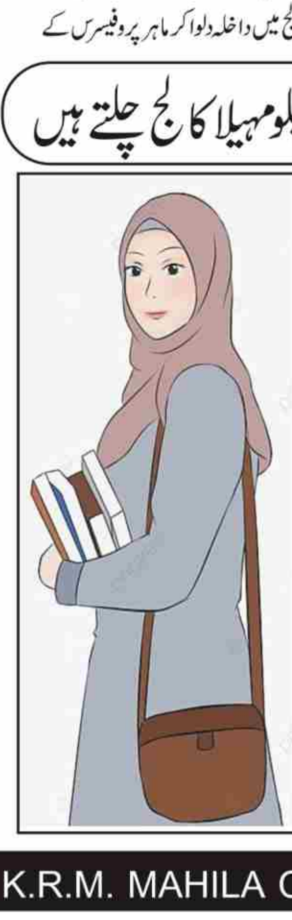

خصوصیات: ❀ ماہر و تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں خالص لڑکیوں کی تعلیم کا شہر ناندیڑ کا واحد مرکز ❀ ہوم سائنس بحثیت اختیاری مضمون اردو زبان (دوم) اور اختیاری مضمون لینے کی سہولت ❀ NCC کی تربیت کا مرکز ❀ صاف ستھرا ماحول اور کھیل کود کا میدان ❀ MPSC اور UPSC کی مفت بنیادی تربیتی کلاسیس ❀ Spoken English مفت سہولت ❀ طالبات کی تربیت کے لیے ادبی سیمینار اور مختلف ثقافتی مقابلے ❀ لڑکیوں کے لیے مہندی ڈیزائن، سلائی و بنائی کڑھائی کی تربیتی کلاسیس ❀ آج ہی میں داخلہ دلوا کر لڑکیوں کے مستقبل کو روشن کریں۔
مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کریں
پروفیسر شیخ ہما کوثر
صدر شعبہ اردو، کے۔آر۔ایم مہیلا کالج۔ 8625916500
فرزانہ میڈم
(شعبہ اردو) 9764743234
K.R.M. MAHILA COLLEGE,VAZIRABAD,NANDED

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
23.June. 2024

جب انڈین اداکار فیروز خان اپنی فلم 'قربانی' کے لیے نازیہ حسن کی آواز سے بے حد متاثر ہوئے

انڈیا کی بلاک بسٹر فلم قربانی کی ریلیز کو کوئی 44 سال ہو گئے ہیں لیکن آج تک اس کے گیت لوگوں کے دلوں پر راج کرتے ہیں اور انھوں نے ایشیائی پاپ میوزک کی سمت طے کی ہے۔ 20 جون سنہ 1980 کو ریلیز ہونے والی فیروز خان کی فلم قربانی نے انڈین فلم کا مزاج بدل ڈالا جس کے لیے فیروز خان نے اپنی 'آخری قمیض تک' داؤ پر لگا دیا تھا۔ اس فلم کی لیڈ اداکارہ اور اپنے زمانے کا جنون کہی جانے والی اداکارہ زینت امان نے گذشتہ روز اس فلم کو یاد کرتے ہوئے لکھا کہ کس طرح اس فلم میں پاکستانی گلوکار نازیہ حسن نے اپنی آواز کے سحر سے فیروز خان کو مبہوت کر دیا تھا۔ سوشل میڈیا پلیٹفارم انسٹاگرام پر اس فلم کو یاد کرتے ہوئے زینت امان لکھتی ہیں کہ 'میرے لندن کے ہوٹل کی لابی میں ایک کنبے کے تین افراد میرے منتظر تھے۔ لیکن میری اپنے مداحوں کے ساتھ بات کرنے کی ذرا بھی خواہش نہیں تھی کیونکہ میں ابھی پورے دن کی شوٹنگ کر کے لوٹی تھی اور میں صرف خاموشی، گرم شاور اور اپنا بستر چاہتی تھی۔ انھوں نے مزید لکھا کہ ملنے آنے والی خاتون نفیس تھیں۔ اس کا نام منیزہ (بصیر) تھا۔ اور ان کے ساتھ دو نوعمر بچے بھی تھے۔ ایک خاموش سی لڑکی نازیہ اور دوسرا زوہیب نامی لڑکا۔'

فیروز خان کو نئی آواز کی تلاش

زینت امان لکھتی ہیں کہ ان کا ان سے زیادہ دیر تک بات چیت کا ارادہ نہیں تھا 'لیکن جلد ہی ہم منیزہ کے ساتھ باتوں میں محو ہو گئے۔'' وہ پاکستانی نژاد ایک دلکش اور مہذب خاندان تھا۔ اور میں نے انھیں اپنے سویٹ میں اپنے ساتھ مدعو کر لیا۔ اس رات مجھے معلوم ہوا کہ نازیہ اور زوہیب موسیقی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔' ان کے مطابق اس کے بعد وہ منیزہ کے ساتھ رابطے میں رہیں اور بعد میں انھوں نے نازیہ کو فیروز خان سے ملوایا جو 'ان کی آواز کے جادو میں بہہ گئے۔'' باقی آپ خود سوچ سکتے ہیں۔۔۔ میوزک کمپوزر بیدو کی رہنمائی میں 15 سالہ نازیہ حسن نے میگا ہٹ گیت 'آپ جیسا کوئی' ریکارڈ کرایا۔' نازیہ کی والدہ منیزہ بصیر نے لاہور کے صحافی طاہر سرور میر سے بات چیت کے دوران کہا تھا کہ زینت امان لندن ہمارے گھر آئیں تو گٹار دیکھ کر ان کا سوال تھا کہ 'یہ کون بجاتا ہے۔'' میں نے انھیں بتایا کہ میرے دونوں بچے نازیہ اور زوہیب موسیقی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ نازیہ گھر پر ہی تھیں، انھوں نے جب گانا سنایا تو زینت بہت خوش ہوئیں اور کہا کہ 'نازیہ بہت عمدہ گاتی ہے، اس کی آواز منفرد ہے۔' منیزہ کے مطابق 'اگلے دن زینت امان نے مجھے فون کیا اور کہا کہ میرے پروڈیوسر فیروز خان ایک فلم بنا رہے ہیں جس کے لیے انھیں ایک نئی آواز کی تلاش ہے اور مجھے لگتا ہے کہ انھیں نازیہ جیسی آواز کی تلاش ہے۔' انھیں یاد ہے کہ 'نازیہ سکول یونیفارم میں تھیں، آدھی چھٹی کے بعد بیدو کے ریکارڈنگ سٹوڈیو میں گئی تھیں۔ اسی وقت گانا ریکارڈ کرایا گیا جس کے بول تھے 'آپ جیسا کوئی میری زندگی میں آئے، تو بات بن جائے'۔ زینت کے بقول آگے جو کچھ ہوا 'وہ تاریخ کا حصہ ہے'۔ زینت امان نے رواں سال کے شروع میں بھی فلم قربانی کو یاد کیا تھا اور اس کے ساتھ انھوں نے فیروز خان کو بھی یاد کیا تھا۔ ان کے مطابق قربانی ایک ایسی فلم ہے جس نے جنوبی ایشیائی سامعین کو مسحور کیا، اور جس کی موسیقی اب بھی ڈانس فلور پر چلتی ہے۔

یہ فلم ستاروں سے بھری تھی لیکن 'اصل سٹار نازیہ تھیں'

زینت امان نے لکھا ہے کہ قربانی 'بڑے بڑے ستاروں سے بھری فلم تھی جس میں ونود کھنہ، فیروز خان، امجد خان، امریش پوری اور میں خود تھی، لیکن میرے نزدیک فلم میں صرف ایک ہی شاندار کارکردگی رہی اور وہ نازیہ حسن تھیں۔' انھوں نے لکھا کہ ہو سکتا ہے کہ گیت بجنے کے ساتھ ان چہرہ اور شکل ذہن میں ابھرتا ہو لیکن یہ گانا مکمل طور پر اس نوجوان پاکستانی لڑکی کا ہے جس نے ساؤتھ ایشین ڈسکو میں انقلاب برپا کیا۔ اس سے قبل چار جون کی اپنی ایک پوسٹ میں زینت امان فلم قربانی اور فیروز خان کے ساتھ اپنی جوڑی کے بارے میں لکھتی ہیں: 'میں نے کہیں پڑھا تھا کہ سال 2023 کے لیے آکسفورڈ کا لفظ رِز ہے جو کہ کرشمہ کا مخفف ہے۔ لیکن اگر میں نے کبھی کسی کو رِز کو جانا تو وہ فیروز خان تھے۔' انھوں نے قربانی فلم میں آنے کی کہانی بتاتے ہوئے لکھا:

'فیروز اور میں نے ایک شاندار آغاز کیا۔ یہ 70 کی دہائی تھی، میرا ستارہ عروج پر تھا، انھوں نے مجھے ٹیلی فون پر اپنی آنے والی پروڈکشن میں کردار کی پیشکش کی جو کہ ایک ثانوی کردار تھا، اس لیے میں نے شائستگی سے اس پیشکش کو مسترد کر دیا۔ فیروز کو غصہ آ گیا اور میں نے ریسیور کو کان سے دور رکھا!'

دوبارہ فون: مرکزی کردار کی پیشکش

زینت کے مطابق انھیں کئی ماہ بعد فون کر کے بتایا گیا کہ انھیں مرکزی کردار دیا جا رہا ہے اور یوں وہ کاسٹ میں شامل ہو گئیں۔ انھوں نے فیروز خان کے ڈسپلن سے متعلق ایک واقعہ بھی شیئر کیا۔ 'میں سیٹ پر آنے کی بہت پابند تھی لیکن ایک بار میری جوانی مجھ پر حاوی ہو گئی۔۔۔ یہ رقص و شراب کی ایک شاندار رات تھی، اور حیرت کی بات نہیں کہ مجھے سیٹ پر آنے میں ایک گھنٹے کی تاخیر ہو گئی۔ 'فیروز اپنے کیمرے کے پیچھے سے چمک رہے تھے۔ اس سے پہلے کہ میں اپنا عذر لنگ پیش کرتی انھوں نے مجھے روکتے ہوئے کہا: بیگم، آپ نے دیر کی ہے اور آپ تاخیر کی قیمت ادا کریں گی۔ کوئی حجت نہیں، کوئی ڈانٹ نہیں، لیکن آپ یقین کر سکتے ہیں کہ انھوں نے ایک گھنٹے کی تاخیر کے لیے عملے کو ادا کرنے کے لیے میری تنخواہ سے پیسے کاٹ لیے۔' فیروز خان کے بیٹے فردین خان نے دو سال قبل فلم 'قربانی' کے بارے میں ٹویٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ان کے والد نے کہا تھا: 'بیٹا، میں نے یہ فلم بناتے ہوئے اپنی آخری قمیض تک داؤ پر لگا دی تھی۔ اگر یہ فلم ناکام ہو جاتی تو ہم سڑکوں پر آ جاتے۔' فردین نے لکھا کہ آج لوگ اس بات سے واقف نہیں ہیں کہ اس وقت فلم بنانے میں کیا لگتا تھا۔ 'سچ کہوں تو خون، پسینہ اور آنسو سب لگتے تھے۔' بہر حال یہ فلم اس سال کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم ثابت ہوئی۔ یہ اپنے زمانے کی انتہائی بولڈ فلم تھی جو بالی وڈ سے زیادہ ہالی وڈ کے قریب تھی۔ زینت امان کو بہت ہی بولڈ سین میں دکھایا گیا تھا اور یہ بعد میں زینت امان کی کامیاب ترین فلموں میں سے ایک ثابت ہوئی۔

سارے گیت ہٹ رہے

اس فلم کے تمام گیت آج تک شوق سے سنے جاتے ہیں۔ ان گیتوں میں آپ جیسا کوئی میری زندگی میں آئے کے ساتھ 'قربانی قربانی قربانی، اللہ کو پیاری ہے قربانی، ہم تمہیں چاہتے ہیں ایسے، کیا دیکھتے ہو، صورت تمہاری، اور لیلیٰ ہو لیلیٰ، ایسی میں لیلیٰ وغیرہ شامل ہیں۔ اس فلم کے لیے نازیہ حسن کو بہترین پلے بیک سنگر (خاتون) کا ایوارڈ ملا تھا جبکہ بہترین ساؤنڈ ریکارڈسٹ کا ایوارڈ پی ہری کرشن کو ملا تھا۔ ونود کھنہ کو بہترین اداکار کے ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا جبکہ امجد خان کو بہترین معاون اداکار کے طور پر۔ فیروز خان نے اس فلم میں بائیکر اور سٹنٹ کرنے والے چور کا کردار ادا کیا ہے۔ اس فلم میں مرسیڈیز کار کے ساتھ جو کرتب دکھایا گیا ہے، وہ اپنے آپ میں انوکھا ہے۔ ویسے فیروز خان کی فلموں میں ریس کا تڑکا ضرور ہوتا ہے۔ انھوں نے اپنی پہلی ہدایتکاری والی فلم اپرادھ میں جرمنی میں ہونے والی موٹر ریس دکھائی ہے۔ اس فلم میں ان کے ساتھ اداکارہ ممتاز ہیں۔ اسی طرح ان کی مشہور فلم دھرماتما میں انھوں نے بزکشی کا کھیل پیش کیا ہے اور یہ پہلی فلم ہے جسے افغانستان میں شوٹ کیا گیا تھا۔ فلم قربانی کو قادر خان کے مکالموں کے لیے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ فلم میں امر کا کردار ادا کرنے والے ونود کھنہ کا یہ ڈائیلاگ بہت مشہور ہوا تھا: 'میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے کھلونوں کی جگہ موت سے کھیلتا آیا ہوں'، جبکہ راجیش یعنی فیروز خان کا یہ ڈائیلاگ بھی لوگوں کو یاد ہے 'نشہ تو اب اترے گا۔۔۔ دوستی کا، پیار کا، انسانیت کا۔'

اپوزیشن اور مواقع

پی چدمبرم
(سابق مرکزی وزیر داخلہ و فینانس)

اٹھارویں لوک سبھا انتخابات کے نتائج نے ایک زبردست اور طاقتور اپوزیشن کو منظر عام پر لایا۔ لوک سبھا انتخابات کے ایسے نتائج برآمد ہوئے جس میں اپوزیشن جماعتوں کو زبردست کامیابی ملی۔ اپوزیشن جماعتوں نے ان انتخابات میں بی جے پی کو اس قابل نہیں چھوڑا کہ وہ اپنے بل بوتے پر حکومت بنا سکے۔ اس مرتبہ جس طرح ایک طاقتور اور مضبوط اپوزیشن منظر عام پر آئی اس طرح کی اپوزیشن سے ملک 16 ویں اور 17 ویں لوک سبھا میں محروم تھا۔ 2014ء اور 2019ء کے پچھلے انتخابات میں کانگریس بالترتیب 44 اور 52 نشستیں حاصل کرتے ہوئے سب سے بڑی اپوزیشن جماعت رہی۔ 543 رکنی لوک سبھا میں دونوں مرتبہ کانگریس کے ارکان لوک سبھا کی تعداد اس قدر کم تھی کہ وہ قائد اپوزیشن کا موقف بھی حاصل نہ کر سکی۔ دوسری طرف دیگر غیر بی جے پی جماعتیں صرف چند نشستوں پر ہی کامیاب ہو سکی تھیں۔ ایسے میں ایوان لوک سبھا میں بی جے پی اور اُس کے حلیف جماعتوں کے ارکان کی تعداد، اور اُن کی آوازوں میں اپوزیشن کی آواز دب کر رہ گئی تھی۔ ایک طرف بی جے پی کی کھلی تائید و حمایت کرنے والی اس کی حلیف جماعتیں تھیں تو دوسری طرف YSRCP اور BJD جیسی جماعتیں تھیں جنھوں نے باضابطہ بی جے پی کی تائید و حمایت کا اعلان نہیں کیا تھا لیکن در پردہ بی جے پی کی ہی تائید کر رہی تھیں۔ بی جے پی نے اس بات پر غور کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی کہ تعداد میں عدم توازن کے مدنظر پارلیمنٹ کی مقدس روایات کو کیسے برقرار رکھا جائے۔ بی جے پی نے تعداد کے زعم میں اپوزیشن کے تئیں پارلیمنٹ کی روایات کو یکسر نظرانداز کر دیا اور اس ضمن میں اپوزیشن جماعتوں نے بار بار اس بات کی شکایت بھی کی کہ بی جے پی حکومت اپنی تعداد پر غرور و تکبر میں مبتلا ہے۔ اگر حکمران جماعت اور اُس کی حلیف جماعتیں اپوزیشن کو اہمیت نہ دیں، اُس کی آواز دبا دیں تب کیا ہوتا ہے اس بارے میں کئی غیر جانبدار مبصرین نے جو تبصرے کئے ہیں ان میں ایک تبصرہ یہ بھی ہے کہ بی جے پی اور اُس کے اتحادیوں کی بڑی تعداد اور اپوزیشن ارکان کی کم تعداد نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو غیر کارکرد کر کے رکھ دیا ہے لیکن اب صورتحال یکسر بدل گئی ہے۔ لوک سبھا انتخابات 2024ء نے سرکاری بنچوں اور اپوزیشن دونوں کو پارلیمنٹ کی عظیم روایات کے احیاء کا ایک موقع دیا ہے۔ صرف ہیت ہی نہیں بلکہ پارلیمانی جمہوریت کی حالت بدل کر رکھ دی ہے۔ بی جے پی نے 240 نشستیں حاصل کرتے ہوئے سب سے بڑی جماعت ہونے کا اعزاز حاصل کیا تو لیکن اکثریت حاصل کرنے کیلئے درکار 272 نشستوں تک نہیں پہنچ پائی، جادوئی عدد کے حصول سے وہ 32 سیٹیں پیچھے رہ گئی جبکہ اپوزیشن نے 236 حلقوں میں کامیابی حاصل کر کے حکمراں بی جے پی کو یہ واضح پیغام دے دیا کہ اب تمہاری من مانی نہیں چلنے والی ہے۔ ہر مسئلہ پر تمہیں اپوزیشن کی سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اب اپوزیشن کو ارون جیٹلی کے مقالے کو دفن کر دینا چاہئے کہ ایوان میں خلل اندازی ایک جائز پارلیمانی آلہ ہے اور یہ جمہوریت کے حق میں اور اس کے بہتر مفاد میں ہے۔ یہ فکشن کا ایک ٹکڑا تھا اس کے متضاد سچ ہے۔

اپوزیشن کانگریس کے انتخابی منشور 2024ء نیائے پتر سے شروع ہو سکتی ہے جو حسب ذیل وعدوں پر مشتمل ہے

● ہم وعدہ کرتے ہیں کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے اجلاس سال میں 100 دن ہوں گے اور ماضی میں پارلیمنٹ کی جو روایات رہی ہیں اسی کا احیاء کیا جائے گا اور احتیاط کے ساتھ ان پر عمل کیا جائے گا۔

● ہم وعدہ کرتے ہیں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ہفتہ میں ایک دن اپوزیشن بنچس کے پیش کردہ ایجنڈوں پر بحث کے لئے مختص کیا جائے گا۔ ● ہم اس امر کا بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ دونوں ایوانوں کے پریسائیڈنگ آفیسرس کیلئے کسی بھی سیاسی جماعت کے ساتھ تعلق نہ رکھنے کی ضرورت ہوگی۔ وہ غیر جانبدار رہیں گے اور ''اسپیکر بات نہیں کرتے'' کے قدیم اُصول کو اپنایا جائے گا۔

اپوزیشن INDIA بلاک ان وعدوں کو اپنانے اور ان کی تکمیل کیلئے پوری شدت کے ساتھ لڑنے پر غور کر سکتی ہے۔ جہاں تک بی جے پی کا سوال ہے سال میں پارلیمنٹ کے 100 دن اجلاس پر اُسے کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا اور نہ ہی ہونا چاہئے۔ اسی طرح سے ہفتہ میں ایک مرتبہ اپوزیشن کے ایجنڈہ پر بحث کرنے اور غیر جانبدار پریسائیڈنگ آفیسر پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔

انسداد انحراف: مسٹر نریندر مودی اور اُن کے نتیجہ میں ہی بی جے پی ایسا لگتا ہے کہ 370 نشستیں حاصل کرنے سے متعلق اپنے منصوبہ میں ناکامی اور 240 تک محدود ہونے کے صدمہ سے باہر آئی ہے۔ واضح رہے کہ بی جے پی نے اپنے لئے 370 نشستوں اور این ڈی اے کیلئے 400 سے زائد نشستوں کا ہدف رکھا تھا اگرچہ بی جے پی لیڈروں نے کامیابی کا جشن منانے کی کوشش کی لیکن اُن کی قیادت جشن منانے کے موڈ میں نہیں تھی۔ ایک بات ضرور ہے کہ اقلیت میں آئی حکومت کا ٹیاگ بی جے پی قیادت کا تعاقب کرتا رہے گا اور وہ اس ٹیاگ سے چھٹکارا پانے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ بی جے پی کے امکانی نشانے پر وائی ایس آر سی پی (4 ارکان پارلیمان)، عام آدمی پارٹی (3 ارکان پارلیمان)، آر ایل ڈی (دو ارکان پارلیمنٹ)، جے ڈی ایس (2)، آسام گنا پریشد (1)، اے جے ایس یو (1)، ایچ اے ایم (1) اور ایس کے ایم (1) جیسی جماعتیں ہیں۔ یہاں تک کہ جے ڈی یو (12) بھی محفوظ نہیں ہے۔ ان میں بعض جماعتیں پہلے ہی سے این ڈی اے کا حصہ ہیں لیکن بی جے پی ان کے ساتھ کسی قسم کی مروت نہیں کرے گی (اس سلسلہ میں یاد کیجئے شیوسینا کے ساتھ بی جے پی نے کیا کیا)۔ آپ کو بتادیں کہ دستور کی دسویں شیڈول میں کئی Gaping Holes ہیں جس میں چھوٹی جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ گر کر غائب ہو سکتے ہیں۔ تاہم کانگریس کا انتخابی منشور 2024ء میں خوبصورت تشکیل ہے جو بی جے پی کے منصوبے کو روکے گا۔

● ہم نے وعدہ کیا ہے کہ دستور کے دسویں شیڈول میں ترمیم کریں گے جس میں انحراف کو ختم کرنے کی خاطر ایسی ترمیم کی جائے گی جس سے منحرف ایم ایل اے اور ایم پی خود بخود اسمبلی یا پارلیمنٹ کی رکنیت کیلئے نااہل ہو جائے گا، کیونکہ گزشتہ دس برسوں میں یہی دیکھا گیا ہے کہ ایک منتخب ایم ایل اے یا رکن پارلیمنٹ اپنی اصل پارٹی کو خیرباد کہہ کر حکمراں جماعت میں شمولیت اختیار کرتا ہے۔ دسویں شیڈول میں اس انداز میں ترمیم کا کانگریس نے اپنے انتخابی منشور میں وعدہ کیا کہ جس سے انحراف کی صورت میں ایم ایل اے یا ایم پی خود بخود نااہل ہو جائے گا۔ اپوزیشن کیلئے دسویں شیڈول میں ترمیم لانا ضروری ہے اگر اس معاملہ میں ترمیمی بل کی سرکاری بنچس کی جانب سے مخالفت کی جاتی ہے تو وہ رائے دہندوں کی نظروں سے گر جائیں گے اور رائے دہندوں کو یہ پیغام جائے گا کہ حکمراں جماعت ترمیمی بل کی مخالف ہے اور انحراف کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔

اپوزیشن، بی جے پی حکومت کو اقتصادی نظم روزگار اور ملازمتوں کے معاملوں میں بھی باآسانی گھیر سکتی ہے۔ اپوزیشن جب بنیادی سہولتوں اور معاشی پالیسیوں کی بات کرے گی تو اسے لامحالہ ان شعبوں میں اقدامات کرنے ہوں گے۔ آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ بی جے پی۔ این ڈی اے روزگار کی فراہمی اور اقتصادی نظم ان دو شعبوں میں بالکلیہ طور پر ناکام رہی جس کا خمیازہ اسے لوک سبھا انتخابات میں بھگتنا پڑا۔ آیا بی جے پی قیادت اپنی روش تبدیل کرے گی اس کا پتہ تو بجٹ میں صدارتی خطبہ کے بعد ہی چلے گا۔

نکاح سے پہلے اپنی مخطوبہ کو دیکھنا جائز ہے

درس حدیث

انوار الحق قاسمی (ترجمان جمعیت علماء روتہٹ نیپال و رکن سماج وادی مسلم سنگھ نیپال)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانی فطرت کچھ یوں بنائی ہے کہ جب انسان کا شباب شروع ہونے لگتا ہے، تو پھر اسے ایک رفیقہ حیات کی ضرورت پڑنے لگتی ہے، جو اس کے لیے سکون کا باعث ہو۔ چوں کہ رفیقہ حیات کا معاملہ زندگی بھر کا ہوتا ہے، اس لیے ہر مرد کی یہ طبعی خواہش ہوتی ہے کہ کیوں نہ ہونے والی اپنی منکوحہ کو نکاح سے پہلے ایک نظر دیکھ لوں، تا کہ بعد میں پھر کبھی، نہ دیکھنے کا پچھتاوا نہ ہو سکے۔ تو آیئے جانتے ہیں کہ نکاح سے پہلے اپنی مخطوبہ کو دیکھنا شرعاً کیسا ہے؟ اس سلسلے میں اسلامی احکام کا حاصل یہ ہے کہ: (1) جب کسی جگہ نکاح کا ارادہ ہو تو نکاح کا پیغام دینے سے پہلے لڑکی کو دیکھ لیا جائے، تا کہ اگر دیکھنے کے بعد رشتہ سمجھ میں نہ آئے تو لڑکی اور اس کے خاندان کے لیے تکلیف کا باعث نہ ہو۔ (2) دیکھنے کی اجازت اس وقت ہے جب نکاح کا پختہ ارادہ ہو، محض سرسری خیال نہ ہو۔ (3) لڑکی کو دیکھنے کی غرض، دیکھنے کی خواہش پوری کرنا نہ ہو، بلکہ نکاح کی سنت کی تکمیل مقصود ہو۔ (4) ایک ہی مرتبہ دیکھ لیا جائے، بار بار دیکھنا، تنہائی میں ملاقات اور نکاح سے قبل روابط کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔ (5) بہتر ہے کہ لڑکی کے کسی محرم کی موجودگی میں دیکھا جائے۔ (6) صرف اس کا منہ اور اس کی ہتھیلیاں ہی دیکھنا مباح ہے۔ اور اگر اپنی کسی محرم خاتون کے ذریعے مخطوبہ (جس لڑکی سے نکاح کا ارادہ ہو) کے اوصاف معلوم ہو جائیں یا اس کے دیکھنے پر اکتفا کر لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ حضرت ابو ہریرہ (رضي الله عنہ) کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں ایک انصاری عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہوں، اس سلسلے میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کیا ہدایت ہے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: تم اس عورت کو دیکھ لو (تو بہتر ہے) کیوں کہ بعض انصاریوں کی آنکھوں میں کچھ خرابی ہے۔ (مسلم) اس حدیثِ مبارکہ سے دو باتیں ثابت ہوئیں: پہلی بات یہ کہ نکاح سے پہلے مخطوبہ کو دیکھنا جائز ہے۔ دوسری بات یہ کہ خیر خواہی کے پیش نظر کسی چیز کا عیب و نقصان بیان کر دینا بھی جائز ہے؛ چناں چہ کسی لڑکی میں اگر کوئی خامی اور خرابی ہوئی، تو نکاح سے پہلے اسے بیان کر دینا چاہیے، تا کہ نکاح کرنے والے کو کسی طرح کا کوئی دھوکا نہ ہو۔ حدیثِ مبارکہ کی عبارت: عن ابی هريرةؓ(رضی الله عنه) قال جاء رجل الی البی (صلی الله علیه وسلم) فقال انی تزوجت امرأة من الأنصار قال فانظر إلیها فان فی اعین الأنصار شيئا. (رواه مسلم)

ہندوستانی بحریہ نے ڈی آر ڈی او سے 4 تپس ڈرون کا آرڈر دیا

نئی دہلی۔ 22 / جون۔ ایم این این۔ ہندوستان میں تیار کردہ ہتھیاروں کے نظام کو فروغ دینے کے لئے، ہندوستانی بحریہ ڈی آر ڈی او کے ذریعہ ہندوستان میں بنائے گئے چار تپس ڈرون کے لئے آرڈر دینے کے لئے تیار ہے۔ ہندوستانی بحریہ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے تیار کردہ ڈرون کو سمندری علاقے کی نگرانی کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ دفاعی عہدیداروں نے بتایا کہ ہندوستانی بحریہ چار تاپس ڈرون کا آرڈر دینے جا رہی ہے اور وہ انہیں سمندری نگرانی کے کاموں کے لیے استعمال کرنے جا رہی ہے۔ ''ڈرون بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل) اور ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کے کنسورشیم کے ذریعہ تیار کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کنسورشیم کی طرف سے ڈیلیوری تیزی سے کی جائے گی کیونکہ معاہدہ پر دستخط کرنے کے 24 ماہ کے اندر پہلا پرندہ ڈیلیوری کے لیے تیار ہو جائے گا۔ موجودہ پرندوں یا ڈرونز کو ٹرائل کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ تپس ڈرون آزمائشوں میں دفاعی افواج کی ضروریات کو پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں لیکن ڈی آر ڈی پی تاپس درمیانی اونچائی، طویل برداشت کو مزید ترقی دینے کے منصوبے کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہے۔ ایروناٹیکل ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ لیبارٹری کی طرف سے تیار کیے جانے والے تاپس ڈرون 000,30 فٹ کی بلندی پر مسلسل 24 گھنٹے تک پرواز کرنے کی مشترکہ خدمات کے معیار کی ضروریات کو پوری طرح سے پورا نہیں کر سکے ہیں اور انہیں مشن موڈ پروجیکٹس کے زمرے سے خارج کر دیا گیا ہے۔

ہندوستان کی حمایت کے سبب سری لنکا اقتصادی بحران سے بچ گیا تھا۔ صدر وکرما سنگھے

کولمبو۔ 22 / جون۔ ایم این این۔ سری لنکا اپنے معاشی بحران کے دو مشکل سالوں سے بچ گیا ہے اور یہ ہندوستان کی طرف سے 5.3 بلین امریکی ڈالر کی مالی مدد کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ صدر رانیل وکرم سنگھے نے کولمبو میں 20-22 جون تک 31 ویں آل انڈیا شراکت داروں کی میٹنگ ہفتہ کو نئی دہلی کے ساتھ مضبوط شراکت داری کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم پر زور دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ وکرم سنگھے نے کہا کہ نئی حکومت کی حلف برداری میں شرکت کے لیے اپنے آخری دورہ بھارت کے دوران، انہوں نے بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ شراکت داری کے بنیادی شعبوں پر تبادلہ خیال کیا۔

ہندوستان اور بنگلہ دیش نے روہنگیا کے مسئلہ پر وقتاً فوقتاً مختلف سطحوں پر بات چیت کی: خارجہ سکریٹری

نئی دلی۔ 22 / جون۔ ایم این این۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش نے روہنگیا کے مسئلہ پر وقتاً فوقتاً مختلف سطحوں پر بات چیت کی ہے۔ خارجہ سکریٹری ونے کواترا نے ہفتہ کو کہا کہ روہنگیا کے لئے انسانی امداد وہ چیز ہے جو ماضی میں انہیں پیش کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان روہنگیا کے مسئلہ پر بنگلہ دیش کے ساتھ مل کر کام کرتا رہتا ہے۔ کواترا نے آج ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ روہنگیا کے مسئلے پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر ہندوستان اور بنگلہ دیش نے وقتاً فوقتاً مختلف سطحوں پر بات چیت کی ہے... ہندوستان نے بنگلہ دیش کو مدد کی پیشکش کی ہے... روہنگیا کے لیے انسانی امداد ایک ایسی چیز ہے جس کی ہم نے ماضی میں پیشکش کی ہے۔ اس پر بنگلہ دیش کے ساتھ مل کر کام کرنا جاری رکھیں گے۔ کواترا نے مزید کہا کہ روہنگیا کے چیلنج کے کئی پہلو ہیں جن کا بنگلہ دیش کو سامنا ہے۔ اس میں سے کچھ ہم پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ لہذا ان چیلنجوں پر بھی تبادلہ خیال کیا جاتا ہے... لہذا یہ سب ان بات چیت کا دائرہ کار بناتا ہے اور اس سپیکٹرم کے کچھ اہم عناصر پر بھی آج دونوں رہنماؤں کے درمیان تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ بھارت نے 1970 کی دہائی کے اوائل میں پاکستانی فوجی دستوں کی بربریت سے بچنے کے لیے اپنی سرحد ایک کروڑ سے زیادہ بنگلہ دیشی لوگوں کے لیے کھول دی تھی۔ ہندوستان کسی بین الاقوامی کنونشن کا دستخط کنندہ نہیں تھا، پھر بھی نئی دہلی حکومت نے ان مہاجرین کو ملک میں بسانے میں مدد کی اور مالی مدد فراہم کی۔ ان مسائل پر اس وقت تبادلہ خیال کیا گیا جب پی ایم مودی اور ان کی بنگلہ دیشی ہم منصب حسینہ نے آج دوطرفہ بات چیت کی۔ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ 21 سے 22 جون تک ہندوستان کے دو روزہ سرکاری دورے پر ہیں، جو مودی 0.3 حکومت کے قیام کے بعد ہندوستان کے دوطرفہ سرکاری دورے پر پہلے غیر ملکی مہمان ہیں۔

شیخ حسینہ نے دہلی میں نائب صدر جگدیپ دھنکھر سے ملاقات کی

نئی دلی۔ 22 / جون۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے ہفتہ کو یہاں دہلی میں نائب صدر انکلیو میں نائب صدر جگدیپ دھنکھر سے ملاقات کی۔ دونوں فریقوں نے اپنے گہرے تاریخی تعلقات کو اجاگر کیا، اور اقتصادی اور ترقیاتی شراکت داری سمیت مختلف امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہندوستان کے نائب صدر کے سرکاری ہینڈل نے X پر پوسٹ کیا کہ وزیر اعظم شیخ حسینہ نے آج نائب صدر کے انکلیو میں عزت مآب نائب صدر، جناب جگدیپ دھنکھر سے ملاقات کی۔ انہوں نے اقتصادی اور ترقیاتی شراکت داری، علاقائی روابط، سبز توانائی، ڈیجیٹل روابط، خلائی تعاون سمیت مختلف امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ 21 سے 22 جون تک ہندوستان کے سرکاری دورے پر ہیں۔ نائب صدر دھنکھر سے ملاقات سے قبل شیخ حسینہ نے قومی دارالحکومت کے راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران، صدر مرمو اور شیخ حسینہ نے اقتصادی تعلقات، ترقیاتی شراکت داری، دفاعی تعاون، توانائی کی حفاظت، اور رابطے سمیت تمام شعبوں میں تعلقات کو بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ راشٹرپتی بھون نے ایک سرکاری پریس ریلیز میں کہا، صدر کو یہ جان کر خوشی ہوئی کہ وزیر اعظم شیخ حسینہ کی قیادت میں، بنگلہ دیش نے اہم اقتصادی ترقی کی ہے۔ صدر نے نوٹ کیا کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش مختلف شعبوں میں اپنے تعاون کو مضبوط بنانے کے لئے تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور نئے شعبوں میں بھی داخل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ ہندوستان-بنگلہ دیش تعلقات کے مستقبل کا لائحہ عمل طے کرے گا''۔ قابل غور ہے کہ شیخ حسینہ کا دورہ 9 جون 2024 کو نئی حکومت کے قیام کے بعد ہندوستان کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

کیا پریانکا گاندھی کا انتخابی سیاست میں اترنا وزیر اعظم نریندر مودی کی مشکلات مزید بڑھا دے گا؟

شکیل اختر

انڈیا میں حزب اختلاف کی جماعت کانگریس کے رہنما راہل گاندھی کی بہن پریانکا گاندھی اب انتخابی سیاست میں داخل ہو گئی ہیں۔ وہ کیرالہ کے پارلیمانی حلقے ویناڑ سے انتخاب لڑیں گی۔ راہل گاندھی نے حالیہ انتخابات میں اتر پردیش کی رائے بریلی اور کیرالہ کی ویناڑ سیٹ سے انتخاب لڑا تھا اور وہ دونوں جگہوں سے جیت گئے تھے۔ انھوں نے ویناڑ کی سیٹ خالی کر دی ہے۔ کانگریس نے اعلان کیا ہے کہ راہل گاندھی کے نشست چھوڑنے کے بعد اب اس حلقے سے پریانکا گاندھی انتخاب لڑیں گی۔ پریانکا گاندھی نے انتخابی سیاست میں قدم رکھنے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'میں بالکل نروس نہیں ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ میں ویناڑ کی نمائندگی کر سکوں گی۔ میں ویناڑ کے لوگوں کو راہل کی کمی نہیں محسوس ہونے دوں گی۔'

پریانکا گاندھی کی سیاسی سمجھ بوجھ

52 سالہ پریانکا اندرا گاندھی کی پوتی اور راجیو گاندھی اور سونیا گاندھی کی بیٹی ہیں۔ انھوں نے مراد آباد کے ایک متوسط بزنس مین رابرٹ واڈرا سے شادی کر رکھی ہے اور ان کے دو بچے ہیں۔ وہ دلی یونیورسٹی سے ایم اے کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد سے سنہ 2004 سے سیاست میں ہیں۔ انھیں رائے بریلی میں اپنی والدہ سونیا گاندھی کی انتخابی مہم کا انچارج بنایا گیا تھا۔ گذشتہ بیس برس سے ان کی بیشتر سیاست راہل گاندھی کے حلقے امیٹھی اور اپنی والدہ کے پارلیمانی حلقے رائے بریلی کی دیکھ بھال اور وہاں کے سیاسی انتظام پر مرکوز تھی۔ ذاتی طور پر باضابطہ سیاست کا آغاز انھوں نے 2020 میں کیا جب انھیں کانگریس پارٹی کا جنرل سیکریٹری مقرر کیا گیا۔ حالیہ پارلیمانی انتخابات میں پریانکا نے ملک کی 16 ریاستوں میں انتخابی مہم چلائی جس کے دوران انھوں نے 108 عوامی جلسوں سے خطاب کیا۔ انھوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مذہب اور ذات پات کے جذباتی سوالوں کے بجائے روزی روٹی کے بنیادی مسائل پر ووٹ ڈالیں۔

حاضر جوابی اور سیاسی حریفوں کو جواب دینے کی صلاحیت

تجزیہ کار آرتی جے رتھ کہتی ہیں عوام سے گھل مل جانے کی خصوصیت، اپنے ٹھہرے ہوئے لب و لہجے، نرمی سے اور سادہ زبان میں سیاسی حریفوں کو جواب دینے کی صلاحیت، اپنی حاضر جوابی اور کرشماتی شخصیت سے وہ نئی نسل کے ابھرتے ہوئے سیاست دانوں میں ایک منفرد مقام رکھتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'ایک تو وہ بہت اچھا بولتی ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران وزیر اعظم مودی کو راہل گاندھی سے زیادہ پریانکا جواب دے رہی تھیں۔ وہ بہت ٹیلی جینک ہیں۔ اور سب سے اہم یہ کہ وہ لوگوں سے بہت اچھے طریقے سے جڑ جاتی ہیں۔ اکھلیش یادو اور تیجسوی یادو جیسے اپوزیشن اتحاد کے نئی نسل کے رہنماؤں سے ان کے بہت اچھے تعلقات ہیں۔' انتخابی مہم کے دوران پریانکا نے وزیر اعظم کو جواب دیتے ہوئے کہا تھا 'مودی جی میرے بھائی کو شہزادہ، راج کمار اور نہ جانے کیا کیا کہتے ہیں۔ وہ ہمیں ملک دشمن کہتے ہیں۔ میری دادی وزیر اعظم تھیں۔ وہ دہشت گردی کا شکار ہوئیں۔ میں نے اپنے والد کی لاش کو ٹکڑوں میں وصول کیا تھا۔ ہم نے وراثت میں دھن دولت نہیں حاصل کیے ہیں۔ ہم نے شہادت کی وراثت حاصل کی ہے۔ ہمیں پتا ہے کہ شہادت کا کیا مطلب ہوتا ہے۔' کانگریس پر کتاب کے مصنف رشید قدوائی ان کی شخصیت کے متعلق کہتے ہیں 'پریانکا کی شخصیت بہت سلجھی ہوئی ہے۔ وہ ایک اچھی کیمپینر ہونے کے علاوہ ایک بہترین منتظم بھی ہیں۔ پارٹی کے اندر جو مسائل پیدا ہوتے ہیں ان کا کیسے حل نکالا جائے اس میں انھیں مہارت حاصل ہے۔'

انتخابی سیاست میں آنے میں دیر کیوں لگی؟

کانگریس پر کتاب کے مصنف رشید قدوائی کا کہنا ہے کہ گذشتہ دس برس سے کانگریس کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی۔ کئی ریاستوں میں اس کا تنظیمی ڈھانچہ ہی ختم ہو چکا ہے۔ پارلیمنٹ میں اس کی سیٹیں اتنی کم ہو گئی تھیں کہ لوگ باتیں کرنے لگے تھے کہ کانگریس بچے گی بھی یا نہیں۔ لیکن اس الیکشن میں کانگریس کی سیٹیں کافی بڑھ گئی ہیں۔ 'پارٹی کچھ مضبوط ہوئی ہے اور اس کا اعتماد بڑھا ہوا ہے۔ اسی لیے کانگریس نے پریانکا کو انتخابی سیاست میں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔' ان کے مطابق دوسری وجہ یہ ہے کہ پارٹی کی رہنما سونیا گاندھی صحت کی خرابی اور عمر کے سبب متحرک سیاست سے پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ اس سے پریانکا کے لیے ایک جگہ بن گئی تھی۔ رشید قدوائی کہتے ہیں کہ 'پریانکا گاندھی نے کئی بار کہا ہے کہ وہ صرف اور صرف راہل گاندھی کو ایک کامیاب سیاست دان کے طور پر دیکھنا چاہتی ہیں۔ اسی لیے وہ سیاست میں آئی ہیں۔' راہل اور پریانکا کے درمیان بھائی بہن کا بہت مضبوط رشتہ تو ہے ہی وہ راہل کو اپنا لیڈر مانتی ہیں، کمپیٹیٹر نہیں۔' سیاسی تجزیہ کار آرتی جیرتھ کا بھی یہی خیال ہے کہ 'دونوں ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں۔ پریانکا، راہل گاندھی کو جو بھی سپورٹ چاہیے وہ انھیں پیچھے سے وہ سپورٹ دیں گی۔' وہ خود کو پروجیکٹ نہیں کریں گی۔ پورا امکان ہے کہ دونوں آنے والے دنوں میں ایک طاقتور سیاسی جوڑی بن کر ابھریں گے۔'

کیا پریانکا گاندھی کی پارلیمان میں موجودگی مودی کی مشکلیں بڑھا دے گی؟

سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ نئی لوک سبھا پچھلی پارلیمنٹ سے بہت مختلف ہے۔ اس میں حکومت کے پاس اگر 293 ارکان ہیں تو اپوزیشن کے پاس بھی 250 سیٹیں ہیں۔ اپوزیشن پر اعتماد ہے۔ راہل گاندھی کے برعکس پریانکا بہت پریکٹیکل اور عام آدمی کی بات، عام آدمی کی زبان میں کرتی ہیں۔ وہ بنیادی معاملوں پر بات کرتی ہیں اور سامنے والے کو لاجواب کر دیتی ہیں۔ وہ اس ہنر کی ماہر ہیں۔ پارلیمنٹ میں وزیر اعظم مودی اپنی تقریروں میں اکثر راہل اور گاندھی فیملی کو ہدف بناتے ہیں۔ آرتی جے رتھ کہتی ہیں کہ 'اگر کسی کو مودی کو جواب دینا آتا ہے تو وہ پریانکا کو ہی آتا ہے۔ پریانکا کے آنے سے لوک سبھا بہت دلچسپ ہو جائے گی کیونکہ مودی جب تقریر کرتے ہیں تو وہ سارا وقت گاندھی فیملی کو نشانہ بناتے ہیں۔ اور جواب دینے میں پریانکا راہل سے کہیں بہتر ہیں۔ اس سے مودی کی مشکلیں پارلیمنٹ میں بڑھ جائیں گی۔'

'پریانکا کی سیاسی صلاحیت کا اندازہ کانگریس کے تنظیمی ڈھانچے سے ہو گا'

لکھنؤ کے صحافی شرت پردھان نے کانگریس اور بی جے پی کی سیاست کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'پارلیمنٹ میں پریانکا اکیلی نہیں ہوں گی۔ ان کے ساتھ راہل بھی ہوں گے، مہوا موئترا جیسی طاقتور ایم پی اور اپوزیشن اتحاد کی خاتون ارکان پارلیمان بھی ہوں گی۔ اپوزیشن میں مودی حکومت کا جو ڈر تھا، اب وہ کم ہو چکا ہے۔' ان کے مطابق پریانکا کا پارلیمنٹ میں آنا 'مودی کے لیے مشکل گھڑی کی شروعات ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ کانگریس پارٹی کو دوبارہ مضبوط بنانے کے لیے پریانکا کا کردار بہت بڑھ جائے گا۔ سب سے بڑا چیلنج تنظیمی ڈھانچہ کھڑا کرنے کا ہے۔ انھیں لوک سبھا کی نشست سے جنوبی ریاست سے اس لیے کھڑا کیا گیا ہے تا کہ وہ جنوبی ریاستوں میں پارٹی کے ڈھانچے کو مضبوط کر سکیں جہاں کانگریس کے امکانات بہتر نظر آتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ پریانکا کو شمالی ریاستوں، خاص طور پر اتر پردیش میں بہت کام کرنا ہو گا۔ ان کی سیاسی صلاحیت کا صحیح اندازہ کانگریس کا تنظیمی ڈھانچہ کھڑا کرنے میں کامیابی یا ناکامی سے ہو گا۔ لیکن فی الحال ساری توجہ ویناڑ کے ضمنی انتخاب پر مرکوز ہو گی جو آئندہ ماہ کسی وقت متوقع ہے۔ یہاں سے راہل گاندھی ساڑھے تین لاکھ سے زیادہ ووٹوں سے جیتے تھے۔ پریانکا ابھی منتخب بھی نہیں ہوئی ہیں لیکن ان کی آمد کی گونج محسوس کی جانے لگی ہے۔

الخیر گروپ کی جانب سے کریئر گائیڈنس پروگرام کا کامیاب انعقاد

ہنگولی:22 جون: الخیر گروپ ہنگولی کی جانب سے بتاریخ 22 جون کو بروز سنیچر کوراشٹروادی بھون میں کریئر گائیڈنس پروگرام کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا اس پروگرام کے انعقاد کا بنیادی مقصد ضلع کے نوجوانوں کو اسی شعبے میں اپنا مستقبل بنانے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد کرنا تھا اکولہ سے تشریف لائے مہمان مقرر و کریئر کاؤنسلر انجینئر جناب شکیل احمد سر نے کہا کہ Nothing is impossible When You decide to Achieve it۔۔کوئی چیز بھی مشکل نہیں ہے اگر آپ اُسے حاصل کرنے کا پختہ عزم و ارادہ کرلے۔۔۔ہنگولی کے طالب علموں سے گفتگوں کے دوران محترم نے یہ بات بھی سبھی کے گوشِ گزار کی کے learning کے ساتھ کی جانئے نئے طریقوں سے understanding learning کی process کو موثر بنایا جائے مزید انہوں نے یہ بھی بتایا کہ موجودہ دور انٹرنیٹ کا ہے، جس سے آج لوگوں کی زندگیوں میں بہت سی تبدیلیاں آئیں ہیں۔ تمام لوگوں کے سامنے مختلف اقسام کے ڈیٹا رکھ کر مسلم معاشرہ میں پیدا ہورہی تمام طرح کی ڈیجیٹل برائیوں اور خامیوں سے آگاہ کیا اور ساتھ ہی طالب علموں کو مختلفا قسام کے ڈیجیٹل و کارآمد ایپس بتائے جو اُنہیں IIT neet اور JEE جیسے competitive exams crack کرنے میں کارآمد ثابت ہونگی۔ محترم نے پروگرام کے دوسرے مرحلے میں سرپرست و والدین سے گفتگوں کے دوران یہ بھی بتایا کہ جس طرح امتحان میں پاس ہونے پر انعام ملتا ہے اور ناکام ہونے پر اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے، اسی طرح آج ہمارے والدین اور سرپرستوں کا بھی امتحان ہے کہ نئی نسل کی اگر ہم نے موجودہ دور کے اعتبار سے اچھی تربیت کی تو ہمیں بھی آنے والے وقت میں اس کا فائدہ ملے گا، ورنہ نقصان بھی ہمیں ہی اٹھانا پڑے گا۔ محترم انجینیئر شکیل سر نے ڈیجیٹل دور میں بچوں کی تعلیمی زندگی، گھریلو اور اکیلے کی زندگی کی نگہبانی اور تربیت کے بہترین طریقہ کار سے واقف کرایا۔ اور بتایا کہ انٹرنیٹ جہاں ایک بہت اچھی چیز ہے وہیں اس سے بہت سی نئی طرح کی خرابیاں بھی معاشرہ میں پنپ رہی ہیں۔ جناب شکیل سر نے بتایا کہ ہم اپنے بچوں کے دوست بنیں، اُنہیں قدم با قدم رہنمائی کرے اُنکے تمام معاملات میں دلچسپی لے اچھے کاموں کو کرنے کا معاہدہ کریں، ان پر اعتبار کریں۔ اپنے بچوں کے ساتھ خود کو بھی نئی چیزوں سے واقف رکھیں۔ یاد رکھیں کہ اگر ہم نے اپنے بچوں کو اچھے کاموں کی طرف نہیں لگایا تو برائی خود بخود اپنی جگہ بناتی چلی جائے گی۔ اس پروگرام کا انعقاد شہرِ ہنگولی کے نوجوانانِ الخیر گروپ کے ممبرز شیر خان، انجینئر تابش ہاشمی، ایڈوکیٹ اویس، توفیق ہاشمی، آویز شیخ اور پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال جاوید سر نے کیا۔۔تمام ہی کی انتھک محنت اور کوششوں کے باعث پروگرام بہت کامیاب رہا۔۔الخیر گروپ کی جانب سے شہر ہنگولی میں کامیاب ہونے والے neet IIT JEE دسویں اور بارویں جماعت کے طالب علموں کی گلپوشی کی گئ اور ٹرافی دے کر اُنکی حوصلہ افزائی کی گئی۔۔۔مہمانِ خصوصی کے طور پر شہرِ ہنگولی کی بڑی ہی باوقار اور مشہور و معروف شخصیات وہاں موجود تھی جناب نہال بھیا سابقہ نایاب صدرِ بلدیہ۔۔مظہر سر سید کوچنگ کلاسس، مفتی شفیق خان صاحب وغیرہ۔۔۔الحمدللہ پروگرام بحسن وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا اور سبھی شرکاء نے اظہارِ مسرت پیش کیا۔

قانون ہاتھ میں لینے والوں سے رعایت نہ کی جائے

ان کے خلاف سخت قانونی کاروائی کی جائے-مسلم وفد کا مطالبہ

جالگاؤں:22 جون (عقیل خان بیاولی) جالگاؤں شہر کے مسلم وفد نے جامنیر پولس اسٹیشن پر پتھراؤ اور پولس پر بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کی اور ملزمین کے خلاف مکمل تحقیقات

اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

سوشل میڈیا کے اقدامات کے خلاف احتجاج کے ساتھ کاروائی کا مطالبہ

جامنیر تعلقہ میں جس واقعہ سے ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری اور قتل کر دیا گیا تھا اس کی ہر طرف سے شدید مذمت کی گئی اور ملزمین کو گرفتار کر کے سزائے موت دینے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ پولس نے تھوڑی ہی دیر میں ملزمان کو گرفتار کیا تو کچھ سماجی شر پسندوں نے یہ مطالبہ کیا کہ ملزم ہمارے قبضہ میں دیا جائے، اس ناجائز مطالبہ کو پولس نے مانا نہیں تو ان شر پسند عناصر نے پولس اسٹیشن اور سرکاری املاک پر حملہ کر دیا جس کی وجہ سے پولس املاک کا نقصان و پولس انسپکٹر سمیت دیگر پولس کانسٹیبل زخمی بھی ہوئے اس کی جالگاؤں مسلم وفد نے مزمت کی اور مطالبہ کیا کہ اس طرح کی غیر قانونی حرکت کرنے والوں کے خلاف سخت اور فوری کاروائی کی جائے اس موقع پر فاروق شیخ، سید چاند، مظہر خان پٹھان، متین پٹیل، انیس شاہ، ذاکر پینٹر، سمیر شیخ، مجاہد خان، سلیم انعامدار انور خان، اسلم پنجاری، رحیم شیخ، مجاہد خان، عرفان شیخ، فیروز یما، نجم الدین اور رفیق شیخ شامل تھے۔

ضلع کلکٹر کی معرفت وزیر داخلہ اور پولیس ڈائریکٹر جنرل کو میمورنڈم

کلکٹر کے نمائندے ڈپٹی کلکٹر وج کمار ڈھگے کو دیا گیا موصوف نے وفد کو مذکورہ مطالبہ حکومت کو پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

اینگلو اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج جلگاؤں میں "بین الاقوامی یوگا ڈے" منایا گیا

جلگاؤں:22 جون (عبدالوحید جنیدی) انجمن تعلیم المسلمین جلگاؤں کے زیر انصرام جاری اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج آرٹس و سائنس میں عالمی یوگا ڈے جلگاؤں رتن ڈاکٹر عبدالغفار ملک ایجوکیشنل کیمپس کے صحن میں منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر فزیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے ایچ اوڈی وسیم مرزا سر نے فرمایا کہ اسلام نے عقل وروح کو پروان چڑھانے کے ساتھ ساتھ جسمانی طاقت وقوت میں اضافہ کے لیے جسمانی ورزش اور کھیل کود کی اجازت دی ہے اللہ رب العزت نے اہل حق کو ایک طاقتور قوم وملت بننے کا حکم دیا نیز تفصیلی معلومات دی اس موقع پر طلبہ وطالبات تدریسی وغیر تدریسی عملے کے اراکین نے یوگا سیشن میں شرکت کیں۔ وسیم مرزا سر، شہباز سر، آصف مرزا سر اور مظفر سر نے گیان یوگا، سری یوگا، کرم یوگا، آشتانگا یوگا، یوگا آسن کٹی آسن چکر آسن اور دیگر آسنوں سے متعارف کروایا اس موقع پر ادارۂ ہٰذا کے پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ سر، وائس فاروق امیر سر، سوپروائزر نعیم بشیر سر اور تدریسی وغیر تدریسی عملہ موجود تھا۔

تعبیرِ یوسفی' مؤلفہ خلیل الرحمن ایڈوکیٹ اور' دیوانِ اقبال' مرتبہ پروفیسر اخلاق آہن کے اجراء

بارہ بنکی:22 جون (نامہ نگار) اردو مرکز لندن کے سربراہ ڈاکٹر جاوید شیخ نے حال ہی میں شائع دواہم کتابیں' تعبیر یوسفی' مؤلفہ خلیل الرحمن ایڈوکیٹ اور'' دیوان اقبال' مرتبہ پروفیسر اخلاق آہن کے اجراء کا اہتمام کیا۔ مہمان خصوصی شہرہ آفاق شاعر وادیب افتخار عارف نے دونوں کتابوں کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ تعبیر یوسفی کے حوالے سے اپنی تقریر کے دوران انھوں نے کہا کہ ادبی حلقہ خلیل الرحمن ایڈوکیٹ کے اس اہم تنقیدی کارنامہ کے لئے ان کا مشکور ہے۔ کیوں کہ یوسفی کے فن اور ان کے اسلوب کے حوالے سے سنجیدہ تنقیدی تحریر کا فقدان ہے اور یہ اس لحاظ سے بیحد اہم کام ہے۔ انھوں نے کہا کہ '' دیوان اقبال' کی اشاعت اقبالیات اور اقبال شناسی میں ایک اہم اضافہ ہے۔ اخلاق آہن ہمارے عہد کے اہم محقق ہیں اور اس تحقیقی کام کے پیش نظر یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ اسے بیحد مقبولیت حاصل ہوگی۔ ڈاکٹر فاطمہ حسن نے اسے نصاب میں شامل کرنے کی بات کہی۔ ساتھ ہی ڈاکٹر جاوید شیخ، پروفیسر اخلاق آہن، ڈاکٹر فاطمہ حسن، ڈاکٹر ریشب تمنا، ڈاکٹر یوسف ابراہیم نے دونوں کتابوں کی ادبی و علمی ارزش و اہمیت کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی اور متعلقہ سوالات کے حوالے سے دونوں صاحبان کتب نے جوابات دیئے۔ اس پروگرام میں بڑی تعداد میں لندن میں مقیم شائقین علم و ادب نے شرکت کی، ان بطور خاص معروف کرکٹر یاسر عرفات، ڈاکٹر حسینہ شیخ، گیتی عارف، کامران، علی عارف، فاطمہ شیخ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان دونوں کتابوں کو نامک پبلیکیشنز، دہلی نے بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔

پاکستانی حکومت پشتونوں کو دبانے کا ارادہ رکھتی ہے۔اچکزئی

چمن۔ 22/جون۔ایم این این۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی کا کہنا ہے کہ پاکستانی حکومت ملک میں پشتونوں کو دبانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ چمن موومنٹ کے مظاہرین کے اجلاس میں خطاب کے دوران انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان چمن سمیت پشتونوں کے کام اور زندگیوں کو چیلنج کر رہا ہے۔ اچکزئی نے کہا کہ پاکستان کے اس رویے سے کوئی فائدہ مند نتیجہ نہیں نکلے گا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنما کا کہنا تھا کہ یہ چمن اچکزئی، نورزئی یا فلاں کا نہیں ہے، اب یہ مسئلہ پاکستان کی تمام جماعتوں تک پہنچ چکا ہے، خاص طور پر کچھ پشتون جماعتیں، جو اس چمن کو نہیں چھوڑتی۔ پشتون امن میں ہیں۔ اچکزئی نے چمن تحریک کے مظاہرین پر پاکستانی فورسز کے حالیہ حملوں کی بھی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسپن بولدک چمن کراسنگ پر نقل و حرکت کے لیے ویزے اور پاسپورٹ کبھی قبول نہیں کریں گے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ یہ ایک لکیر ہے اور لائن کے دوسری طرف میرا کزن ہے، یہاں نورزئی ہے، یہاں نورزئی ہے۔

بحرانوں میں گھرے ہوئے پاکستان کو سرجری کی ضرورت:عمران خان

اسلام آباد۔ 22/جون۔ ایم این این۔ سابق وزیر اعظم عمران خان نے جمعہ کو پاکستان میں اصلاحات کی فوری ضرورت پر زور دیا، جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ شدید بحرانوں کا سامنا ہے اور اسے سرجری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عوامی مینڈیٹ والی حکومت ہی ان تبدیلیوں کو مؤثر طریقے سے نافذ کرسکتی ہے اور حکومت کے قریب آنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے مسلم لیگ ن کے ساتھ مذاکرات کے امکان کو مسترد کر دیا۔ بی بی سی اردو کی ایک رپورٹ کے مطابق، راولپنڈی کی اڈیالہ جیل سے 190 ملین یورو کیس کی عدالتی سماعت کے دوران، مسٹر خان نے گزشتہ قرضوں کی ادائیگی کے لیے قرضوں پر ملک کے انحصار پر تشویش کا اظہار کیا اور پاکستانیوں کے بیرون ملک سرمایہ کاری کے رجحان پر تنقید کی۔ مسٹر خان نے مختلف شعبوں پر عائد حد سے زیادہ ٹیکسوں پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے یہ دلیل دی کہ اس سے سرمایہ کاری میں رکاوٹ آتی ہے۔ سابق وزیر اعظم نے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کو مرکزی کنٹرول پر تنقید کا نشانہ بنایا اور خبردار کیا کہ حالیہ بجٹ کے حقیقی اثرات جون اور جولائی کے بلوں سے ظاہر ہوں گے۔ انہوں نے آئندہ سال کے بجٹ میں پیشہ ور افراد اور عام لوگوں پر بھاری ٹیکس عائد کرنے پر بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ مسٹر خان نے منصوبہ بندی کے وزیر احسن اقبال پر توہین عدالت کا الزام بھی لگایا کہ انہیں پانچ سال قید کی سزا دی جانی چاہیے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ ایسے بیانات قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ حکومت کے ساتھ مذاکرات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، مسٹر خان نے اس بات کی تردید کی کہ پی ٹی آئی بات چیت پر رضامند ہوئی ہے، اور واضح کیا کہ انہوں نے صرف محمود خان اچکزئی کو ممکنہ ثالث کے طور پر تجویز کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اچکزئی کی کسی بھی تجویز پر غور کیا جائے گا۔ صحافیوں سے اپنے ریمارکس میں، مسٹر خان نے مسلم لیگ ن کے ساتھ مذاکرات کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے حکومت کے قریب آنے کی پیش گوئی کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ قوم حل کے لیے عدلیہ کی طرف دیکھتی ہے۔ اسٹیبلشمنٹ کے نمائندے کے ساتھ ممکنہ مذاکرات کے بارے میں پوچھے جانے پر، مسٹر خان نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اگر یہ یقین ہے کہ اس سے ملک کو فائدہ ہوگا۔

کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے اندرونی استحکام ضروری ہے۔چینی وزیر

اسلام آباد۔ 22/جون۔ ایم این این۔ چینی کمیونسٹ پارٹی (آئی ڈی سی پی سی) کے بین الاقوامی محکمہ کے وزیر لیو جیان چاؤ نے جمعہ کو پاکستانی سیاسی قیادت کو اپنے اختلافات کو دور کرنے کا مشورہ دیا کی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قوم کی ترقی کے لیے اندرونی استحکام ناگزیر ہے۔ بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کی ہنگامہ خیز دنیا میں، ملک کے اندر استحکام ترقی کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیچیدہ اندرونی اور بیرونی چیلنجز کا سامنا کرتے ہوئے پاکستان ہنگامہ خیز دریاؤں میں احتیاط سے سفر کر رہا ہے۔ چینی وزیر نے یہ ریمارکس وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے ہمراہ سی پیک پر سیاسی جماعتوں کے پاک چین مشترکہ مشاورتی میکنزم (جے سی ایم) کے تیسرے اجلاس کی مشترکہ صدارت کرتے ہوئے دیئے۔ پاکستان کی مرکزی دھارے کی تمام سیاسی جماعتوں نے چین پاکستان اقتصادی راہداری کی حمایت کے لیے مثالی اتفاق رائے کا مظاہرہ کیا اور رہنماؤں نے تمام مذموم عزائم کو ناکام بناتے ہوئے پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب میں چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی اور قومی اسمبلی کے اسپیکر سردار ایاز صادق کے علاوہ تمام بڑی سیاسی جماعتوں کی سینئر قیادت نے شرکت کی جن میں وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، ایم کیو ایم کے خالد مقبول صدیقی، جے یو آئی ف کے مولانا فضل الرحمان، پیپلز پارٹی کی حنا ربانی کھر، سینیٹر بیرسٹر علی شاہ شامل تھے۔ پی ٹی آئی کے ظفر اور رؤف حسن، استحکم پاکستان پارٹی کی منزہ حسن، نیشنل پارٹی کے سینیٹر جان محمد، سینئر سیاستدان افراسیاب خٹک اور دیگر شامل تھے۔ چینی عہدیدار نے کہا کہ پائیدار ترقی اسی وقت ہو سکتی ہے جب کسی ملک کی تمام سیاسی جماعتیں سیاسی اور سماجی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ مل جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”اور ان تمام سالوں سے، چین ہمیشہ اصلاحات، ترقی اور استحکام کا ایک اچھا توازن برقرار رکھنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ تین بنیادی اصولوں میں سے ہر ایک ناگزیر ہے۔“ وزیر نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں سی پیک نے پاکستان کی معاشی اور سماجی ترقی کو فروغ دیا۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا، مزید کوششیں کرنے کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب یہ سیکیورٹی کی بات ہو۔ ہم CPEC کا اپ گریڈ ورژن بنانے کے لیے تیار ہیں۔ ہمیں سیکیورٹی اور کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ سیکورٹی خطرات CPEC تعاون کو متاثر کرنے والے اہم خطرات ہیں۔ پاکستان کے معاملے میں، انہوں نے کہا، چینی سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متزلزل کرنے والا بنیادی عنصر سیکیورٹی کی صورتحال ہے۔ ”سیکیورٹی کے بغیر، کاروباری ماحول واقعی بہتر نہیں ہوسکتا، جو طویل مدت میں ترقی کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

پاکستان میں ایک اور لڑکی غیرت کے نام پر قتل کا شکار ہوگئی

بولان۔ 22/جون۔ ایم این این۔ بلوچستان کے ضلع بولان میں ایک کمسن لڑکی کو اس کے والد اور دیگر افراد نے 'غیرت' کے نام پر قتل کر دیا۔ مچھ پولیس نے قتل کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ایک 15 سالہ لڑکے رب نواز کو بھی اسی طرح کے الزامات کے تحت قتل کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق اہم ملزم اور مقتول لڑکی کے والد جن کی عمر 13 سال تھی، حاصل خان نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اپنی بیٹی کو 'غیرت' کے نام پر قتل کیا۔ ملزمان 15 سالہ لڑکے رب نواز کو قتل کرنے والے تھے تاہم اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو دیکھ کر ملزمان لڑکے کو زخمی حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ مچھ پولیس افسر نے بتایا کہ لڑکے کی گردن پر زخموں کے نشانات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملزم کے خلاف مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ اے آر وائی نیوز نے پولیس کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ پاکپتن میں غیرت کے نام پر قتل کا ایک ہولناک واقعہ پیش آیا، جہاں ایک شخص نے اپنی بیوی کا گلا کاٹ دیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) پاکپتن طارق ولایت نے بتایا کہ طیب نامی شخص نے پاکپتن کے علاقے شاہد نگر میں غیرت کے نام پر اپنی بیوی کرن کو قتل کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کو موقع سے فرار ہونے کی کوشش کے دوران گرفتار کیا گیا۔ متوفی خاتون تین بچوں کی ماں تھی اور اس کی گزشتہ پانچ سال سے طیب سے شادی ہوئی تھی۔ طارق ولایت نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قانونی کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا۔ ڈی پی او نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اور انسپکٹر جنرل پولیس کی ہدایت پر خواتین کے خلاف ہونے والے جرائم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

پاکستان میں جامعہ بنوریہ نے سوات لنچنگ کی مذمت کی

کراچی/پشاور۔ 22/جون۔ ایم این این۔ معروف مذہبی اسکالر اور جامعہ بنوریہ عالمیہ کے سربراہ نے جمعہ کے روز ضلع سوات میں توہین مذہب کے الزام میں ایک سیاح کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلام کسی شخص کو محض الزامات، بغیر مناسب تحقیقات اور ثبوت کے قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ مدین میں جمعرات کے واقعے پر اپنے ردعمل میں جامعہ کے صدر مفتی ڈاکٹر نعمان نعیم نے کہا کہ ایسے حالات میں ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کے بجائے قانونی راستہ اختیار کرے۔ جمعرات کو ایک ہجوم نے ایک سیاح کو قرآن پاک کی بے حرمتی کا الزام لگا کر قتل کر دیا۔ انہوں نے مشتبہ شخص کو حفاظتی تحویل میں رکھنے والے پولیس اسٹیشن میں توڑ پھوڑ کی، اسے آگ لگا دی اور آٹھ پولیس اہلکاروں کو زخمی کر دیا۔ بعد میں وہ اس کی خون آلود لاش کو گلیوں میں گھسیٹ کر لے گئے۔ مفتی نعیم نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور قوم کے لیے شرمناک ہے۔ انہوں نے ملک میں ایسے واقعات کی تکرار پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں رواداری کو فروغ دینے پر توجہ دینی چاہیے، اور معاشرے میں تشدد اور عدم برداشت کے خلاف کام کرنا چاہیے۔ دین اسلام امن اور رواداری کا مذہب ہے جو کسی کو بغیر تحقیق اور ثبوت کے محض الزام کی بنیاد پر قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام کی توہین کے مرتکب شخص کو سزا ملنی چاہیے لیکن یہ ریاست ہے جو کسی فرد کو نہیں بلکہ کوئی سزا دینے کا اختیار رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ایسے بہت سے واقعات رونما ہو چکے ہیں لیکن جب تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ اس میں توہین مذہب نہیں بلکہ ذاتی رنجشیں ملوث ہیں۔ معاشرے کے مذہبی طبقے نے ہمیشہ ایسے واقعات کی مذمت کی ہے اور انہیں اسلام مخالف قرار دیا ہے۔ مفتی ڈاکٹر نعمان نعیم نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لائے اور قانون ہاتھ میں لینے والوں کو سزا دی جائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ توہین رسالت کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مالاکنڈ کے ریجنل پولیس آفیسر (آر پی او) محمد علی گنڈا پور نے کہا کہ مدیان، ایک مشہور سیاحتی مقام میں، حالات کو قابو میں لایا گیا تھا اور ہجوم کے منتظمین کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

عزمی عادل آبادی، خاندیش میں اردو شاعری کے ایک عہد کا خاتمہ

جلگاؤں میں خاندیش اردو رائٹرز فاؤنڈیشن کی تعزیتی نشست کا انعقاد

جلگاؤں:22 جون (سعید پٹیل کے ذریعے) یہاں کے اردو ادب کے فعال خاندیش اردو رائٹرز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام و ملّت ایجوکیشن سوسائٹی مہرون کے تعاون سے عزمی عادل آبادی کے انتقال پر ملال پر ملّت ہائی اسکول کے سابق پرنسپل محمد رفیق شاہ کی صدارت میں تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا تھا۔ صدارتی کلمات ادا کرتے ہوئے موصوف نے عزمی صاحب کے انتقال کو خاندیش میں اردو شاعری کے ایک عہد کا خاتمہ قرار دیا۔ فاؤنڈیشن کے جنرل سکریٹری اینگلو اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج کے سابق پرنسپل صغیر احمد نے ایک تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو ہائی اسکولیں اور جونیئر کالجوں میں ان قدیم شعراء کا کلام و شخصیت کو متعارف کرانے کا سلسلہ شروع کرنا چاہیئے رشید قاسمی نے اپنے اظہار میں کہا کہ عزمی صاحب ایک عمدہ ومعتبر شاعر کے ساتھ ساتھ نیک انسان بھی تھے۔ ڈاکٹر قاضی رفیق احمد راہینے عزمی صاحب کے بڑے صاحبزادے انیس خان کا تحریر کردہ مقالہ پیش کیا۔ علی انجم رضوی نے کہا کہ عزمی صاحب کے کلام کا سلسلہ اکرم دھولیوی سے ہوتے ہوئے نوح ناروی اور داغ دہلوی سے جا کر ملتا ہے۔ صابر مصطفیٰ آبادی نے ان کے مجموعہ کلام "القاء" اور کئی مشاعروں سے متعلق واقعات پیش کی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر غیاث عثمانی، ڈاکٹر شفیق ناظم، عمران فارس اور اور ڈاکٹر انیس احمد نے عزمی صاحب کے کلام و شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ گذشتہ دنوں ملّت ہائی اسکول و جونیئر کالج میں منعقد اس تعزیتی نشست کا آغاز رفیق پٹوے سرکی تلاوت پاک و مع ترجمہ سے ہوا۔ نظامت سجّاد حیدر نے کی۔ نشست کا اختتام مرحوم کے چھوٹے صاحبزادے ظفر احمد کی رسم شکریہ پرو دعائیہ کلمات پر ہوئی۔

پاکستان میں فوجی گاڑی کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ پانچ فوجی ہلاک

راولپنڈی۔22/جون۔ایم این این۔ پاک فوج کے 5 جوان اس وقت ہلاک ہوگئے جب خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) نے سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کو نشانہ بنایا۔ یہ بات انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے بتائی۔ فوج کے میڈیا ونگ کے مطابق، واقعہ ضلع کرم کے علاقے صدام میں اس وقت پیش آیا جب سیکیورٹی فورسز کی گاڑی پر دیسی ساختہ بم دھماکا ہوا، جس کے نتیجے میں 5 اہلکار شہید ہو گئے۔ شہید ہونے والوں میں حوالدار عقیل احمد، لانس نائیک محمد طفیر، سپاہی انوش، سپاہی ہارون ولیم اور سپاہی محمد اعظم خان شامل ہیں۔ آئی ایس پی آر کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "علاقے میں موجود کسی بھی دہشت گرد کو ختم کرنے کے لیے علاقے کی صفائی کی جا رہی ہے، اور اس گھناؤنے فعل کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ اسی طرح کے ایک واقعے میں 9 جون کو ضلع لکی مروت میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کو دیسی ساختہ بم سے ٹکرانے کے نتیجے میں ایک کیپٹن سمیت پاک فوج کے 7 جوان شہید ہو گئے تھے۔ نتیجتاً ضلع قصور کے رہائشی 26 سالہ کیپٹن محمد فراز الیاس چھ دیگر سپاہیوں کے ساتھ صوبیدار میجر محمد نذیر، 50، ساکن ضلع سکردو؛ لانس نائیک محمد انور، 34، ساکن: ضلع گھانچی؛ لانس نائیک حسین علی، 36، رہائشی: ضلع غذر؛ سپاہی اسد اللہ، 33، ساکن ضلع ملتان۔

پاکستان میں رائٹس گروپ نے سوات میں توہین رسالتؐ کے ملزم کے قتل کی مذمت کی

اسلام آباد۔ 22/جون۔ ایم این این۔ ہیومن رائٹس فوکس پاکستان نے پاکستان کے سوات قصبے میں ایک شخص کے ہجومی تشدد میں ہلاک ہونے کے معاملے کی شدید مذمت کی اور ملک کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی عدم فعالیت پر تنقید کی۔ اطلاعات کے مطابق محمد اسماعیل کو جمعرات کی شام سوات میں ایک پرتشدد ہجوم نے بے دردی سے مارا اور زندہ جلا دیا۔ اسماعیل، جسے پہلے توہین مذہب کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا، عید کی چھٹیوں میں سوات میں کچھ دن گزارنے کے لیے سیالکوٹ سے سفر کیا تھا۔ حقوق کے گروپ نے کہا کہ متاثرہ شخص کو پولیس کی حراست میں ہونے کے باوجود مار مار کر قتل کر دیا گیا، مزید یہ کہتے ہوئے کہ قانون نافذ کرنے والے حکام اسے ہجوم کے غصے سے بچانے میں ناکام رہے۔ ایچ آر ایف پی کے صدر نوید والٹر نے توہین مذہب کے الزامات پر تشدد کے بڑھتے ہوئے رجحان پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ اب خطرناک حد تک پہنچ گیا ہے جہاں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ والٹر نے زور دے کر کہا کہ الزامات کا یہ کلچر پاکستان میں کہیں بھی کسی کو بھی نشانہ بنا سکتا ہے۔ والٹر نے کہا، بے گناہوں پر توہین مذہب کا الزام لگانا اتنا بڑھ گیا ہے کہ اب کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ سوات میں سیاحت کا شعبہ متاثر ہوگا اور بنیاد پرست عناصر کا دباؤ بڑھے گا۔ والٹر نے حملے کے دوران اسماعیل کو تحفظ فراہم کرنے میں پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ناکامی پر تنقید کی۔ انہوں نے اس طرح کے واقعات کے بارے میں "خاموشی اور بے عملی" کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے الزام لگانے والوں اور حملہ آوروں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ والٹر نے زور دے کر کہا کہ جب لنچنگ اور تشدد اتنا عام ہو جاتا ہے تو نہ تو حکام اور نہ ہی عام آدمی خود کو محفوظ محسوس کر سکتا ہے۔ انہوں نے اس واقعے کے وسیع تر مضمرات پر بھی روشنی ڈالی، قانون کی حکمرانی، نظم ونسق اور اس طرح کے حساس معاملات کو سنبھالنے میں وسیع دوہرے معیارات کی نشاندہی کی۔ والٹر نے مستقبل میں ایسے سانحات کو روکنے کے لیے فوری اصلاحات اور مضبوط تحفظات کا مطالبہ کیا۔ یہ اس طرح کی پرتشدد کارروائیوں کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے اور پاکستان میں تمام شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔

پاکستان کا بجٹ 25-2024 مزید اقتصادی ترقی کو متاثر کرسکتا ہے۔ماہرین

اسلام آباد۔ 22/جون۔ ایم این این۔ پاکستان کے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی طرف سے پیش کردہ پاکستان کا بجٹ 2024-25، ٹیکس ریونیو کا ہدف 13 ٹریلین روپے (46.66 بلین ڈالر) مقرر کیا گیا ہے، جو کہ پچھلے سال کے مقابلے میں 40 فیصد زیادہ ہے۔ معاشی ریلیف کی امیدوں کے باوجود، بہت سے لوگوں نے بجٹ کو موجودہ معاشی چیلنجوں کو بڑھاتے ہوئے دیکھا ہے۔ اقتصادی ماہرین کا کہنا ہے پاکستان اہم اقتصادی بحران سے گزر رہا ہے، جس کی نشاندہی اونچی افراط زر، کم ترقی، اور روپے کی قدر میں کمی ہے۔ حکومت کا مقصد جی ڈی پی کی شرح نمو 3.6 فیصد حاصل کرنا ہے، لیکن ماہرین متنبہ کرتے ہیں کہ ٹیکس کے بلند حوصلہ جاتی اہداف شعبوں پر بوجھ ڈال سکتے ہیں اور مزید افراط زر کا باعث بن سکتے ہیں۔ پاکستان کی معیشت کے ایک بڑے حصے کی غیر رسمی نوعیت ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنے کی کوششوں کو پیچیدہ بناتی ہے، جو ممکنہ طور پر ٹیکس ریونیو میں اضافے کی حکمت عملی کی ناکامی کا باعث بنتی ہے۔ بجٹ میں دفاع کے لیے 2.122 ٹریلین روپے مختص کیے گئے ہیں، جو پچھلے سال سے تقریباً 15 فیصد زیادہ ہے۔ پاکستان کے مالیاتی خسارے کو سنبھالنے کے لیے آئی ایم ایف کے اضافی قرضے حاصل کرنے کی کوششوں کے پیش نظر یہ اضافہ متنازعہ ہے۔ اے آر وائی نیوز نے اطلاع دی ہے کہ حکومت ڈیفالٹ کو روکنے کے لیے آئی ایم ایف سے 6 بلین سے 8 بلین ڈالر کے درمیان قرض کے لیے بات کر رہی ہے۔ بجٹ میں اقلیتی بہبود کے لیے فنڈنگ شامل کرنے میں ناکام ہے، جو پچھلے سال کے بالکل برعکس ہے جب اقلیتی ترقی کے لیے 100 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔ اس کوتاہی سے اقلیتی برادریوں کے حالات خراب ہونے کا امکان ہے جنہیں پہلے ہی اہم چیلنجز کا سامنا ہے۔ بجٹ میں آٹا، دالیں، چینی اور بچوں کی خوراک جیسی ضروری اشیاء پر 18 فیصد جی ایس ٹی متعارف کرایا گیا ہے، جو متوسط اور نچلے طبقے کے لیے غذائی قلت اور معاشی مشکلات کو بڑھا سکتا ہے۔ سماء ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) اور کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) نے ان اقدامات پر تنقید کی ہے، اور دلیل دی ہے کہ ان سے کاروبار کی ترقی میں رکاوٹ اور زندگی کی لاگت میں اضافہ ہوگا۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے بجٹ میں 27 فیصد اضافے کے باوجود غربت کے خاتمے پر پروگرام کے اثرات پر سوالیہ نشان ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ روزگار کے خاطر خواہ مواقع کے بغیر، صرف نقد رقم کی منتقلی لوگوں کو غربت سے نہیں نکال سکتی۔ بجٹ میں بے روزگاری کی بلند شرح سے نمٹنے کے لیے بھی اہم اقدامات کا فقدان ہے، جو گزشتہ سال کے اختتام پر 6.9 ملین تھی۔ حالیہ برسوں میں مضبوط کارکردگی کے باوجود آئی ٹی سیکٹر کو خاطر خواہ مدد فراہم نہ کرنے پر بجٹ کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ آلات کی درآمد پر محصولات میں اضافہ اور ہارڈ ویئر پر جی ایس ٹی میں 5٪ سے 10٪ تک اضافہ صنعت کی ترقی کو روک سکتا ہے۔ مزید برآں، برآمدات کے ٹیکس میں تبدیلی نے رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان جیسے تجارتی اداروں میں تشویش پیدا کر دی ہے، جنہیں خدشہ ہے کہ ان اقدامات سے برآمدی مسابقت کو نقصان پہنچے گا۔ پاکستان کا بجٹ 25-2024 مالیاتی استحکام کے حصول اور اس کی آبادی کی اہم ضروریات کو پورا کرنے کے درمیان ایک پیچیدہ توازن عمل کی عکاسی کرتا ہے۔ معاشی بحالی اور نمو کے لیے بجٹ میں ٹیکسوں کا بھاری بوجھ اور دفاعی اخراجات میں اضافہ عام شہریوں اور کاروباری شعبوں پر اس کے اثرات کے بارے میں خدشات کو بڑھاتا ہے۔ اقلیتی بہبود کی فنڈنگ کا اخراج اور ضروری اشیاء پر زیادہ ٹیکس ان چیلنجوں کو اجاگر کرتے ہیں جن کا حکومت کو ایک جامع اور متوازن اقتصادی پالیسی بنانے میں درپیش ہے۔

"چندو چیمپئن" کی باکس آفس پر مضبوط گرفت برقرار!43.45 کروڑ روپے کے کل مجموعہ کے ساتھ ہفتے کے آخر میں رفتار لینے کے لئے تمام تیار ہیں

ممبئی، 22 جون (ایم ملک) چندو چیمپئن کو ہر جگہ سے زبردست ریویو مل رہے ہیں اور اس طرح فلم باکس آفس پر اچھی کارکردگی دکھا رہی ہے۔ ساجد ناڈیاڈوالا اور کبیر خان کی مشترکہ پروڈیوس کردہ، مرلیکانت پیٹکر کی دلکش اور دل کو چھو لینے والی کہانی سامعین کو پسند کی جا رہی ہے۔ فلم کو شائقین اور ناقدین دونوں کی جانب سے بہت پیار اور حمایت مل رہی ہے۔ اس طرح فلم نے جمعہ کو 3.32 کروڑ روپے کی کمائی کے ساتھ اپنی جگہ مضبوط کرلی ہے۔ فلم ہفتے کے آخر میں اپنی شاندار کارکردگی کے ساتھ رفتار حاصل کرنے کا وعدہ کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ اب تک کی کل کمائی کی بات کریں تو فلم نے کل 43.45 کروڑ روپے کا کلیکشن کیا ہے۔ پہلے دن کی شروعات، فلم نے جمعہ کو 5.40 کروڑ روپے کمائے، جس کے بعد، چندو چیمپئن نے ہفتے کے روز دوسرے دن 7.70 کروڑ روپے جمع کرتے ہوئے 45 فیصد کا اضافہ درج کیا۔ فلم نے اتوار کو تیسرے دن 100 فیصد کی زبردست ترقی کے ساتھ 11.01 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔ لوگوں کی تعریف، پیار اور مثبت الفاظ نے فلم کی کارکردگی میں کافی حد تک اضافہ کیا ہے، جس کی وجہ سے فلم نے چوتھے دن یعنی پیر کو 6.01 کروڑ روپے کی ٹھوس کمائی کی۔ ویک اینڈ میں اچھی کمائی کرنے کے بعد فلم نے پانچویں دن یعنی منگل کو 3.6 کروڑ روپے کی کمائی کی۔ بدھ کو فلم نے ساتویں دن 3.01 کروڑ روپے کی کمائی کی۔ اس کے ساتھ ہی جمعرات کو فلم نے معمولی اضافے کے ساتھ 3.32 کروڑ روپے کمائے۔ اس طرح فلم کی اب تک کی کل کمائی 43.45 کروڑ روپے ہوگئی ہے۔ ساجد ناڈیاڈوالا اور کبیر خان کی مشترکہ پروڈیوس کردہ چندو چیمپئن، اب 14 جون 2024 کو بڑے پردے پر ریلیز ہونے والی ہے۔ یہ فلم اپنی طاقتور کہانی اور کارتک کی زبردست اداکاری سے ناظرین کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑ رہی ہے۔

بی جے پی نے اسمبلی انتخابات کی تیاریاں کا آغاز کردیا

سابق وزیر راوصاحب دانوے کا ناندیڑ کا دورہ

ناندیڑ:22/جون (ورق تازہ نیوز) بھارتیہ جنتا پارٹی کو ریاست میں متوقع کامیابی حاصل کرنی چاہیے تھی۔لیکن ہمیں نہیں ملا لیکن عوام نے ہمیں اچھا ووٹ دیا۔ جس کی وجہ سے نریندر مودی نے پنڈت جواہر لال نہرو کے بعد تیسری بار ملک کے وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا۔ سابق مرکزی وزیر مملکت راؤ صاحب دانوے نے آج ناندیڑ میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ انہوں نے مراٹھواڑہ کا دورہ شروع کیا ہے تاکہ کارکنوں کو آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے کام کرنے کا کہا جائے۔مراٹھواڑہ کا دورہ ریاست میں اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں شروع ہوا ہے، جولوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد نازک حالت میں ہے۔ یہ دورہ جالنا ضلع سے شروع ہوا اور آج میں ناندیڑ آیا ہوں۔ اس کے بعد لاتور، عثمان آباد بیڑ، اورنگ آباد اور ہنگولی، پربھنی کا دورہ کرکے یہ دورہ مکمل کیا جائے گا۔ عوام نے یہ الیکشن اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اس لیے ہم عوام کی طرف سے دیا گیا فیصلہ قبول کرتے ہیں۔ ناکامی کی کوئی ایک وجہ نہیں ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو ریاست میں 2 کروڑ 48 لاکھ ووٹ ملے ہیں۔ جبکہ مہاویکاس اگھاڑی کو 2 کروڑ 50 لاکھ ووٹ ملے ہیں۔ ان میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ان کی جگہ میں بھی زیادہ فرق نہیں ہے۔ تمام نمبروں کو ایک ساتھ جوڑ کر، وہ اعداد کو بڑھا رہے ہیں۔ ملک میں بی جے پی کے جادو کے زوال کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ جادو ابھی باقی ہے۔ اس لیے مودی تیسری بار وزیر اعظم بنے۔او بی سی مراٹھا ریزرویشن کے معاملے پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر کسی کو لڑنے کا حق ہے۔ ضروری ہے کہ دونوں برادریوں کو مل کر اس سے نکلنے کا راستہ نکالا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی معاشرے میں تنازعہ پیدا کرنے میں حکومت کا کوئی کردار نہیں ہے۔ راؤ صاحب دانوے نے سرکاری ریسٹ ہاؤس میں عہدیداروں اور کارکنوں کی ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اس پریس کانفرنس میں سابق مسٹر پرتاپ پاٹل چکھلیکر، مسٹر بھیم راؤ کیرم، ضلع صدر ڈاکٹر سنتوک ہمبرڈے، صدر شہر دلیپ کند کرتے، گووند کیندر یکر، سکریٹری دیوی داس راٹھوڑ اور دیگر موجود تھے۔

سابقہ مرکزی وزیر سوریہ کانتا پاٹل نے

بی جے پی کا ساتھ چھوڑ دیا' کانگریس میں شمولیت کا امکان

ناندیڑ: 22/جون (ورق تازہ نیوز) سابق مرکزی وزیر مملکت اور ہنگولی کے سابق لوک سبھا ایم پی سوریہ کانتا پاٹل نے آخر کار بی جے پی پر کاری ضرب لگائی ہے۔سوریہ کانتا پاٹل نے پارٹی کی بنیادی رکنیت کے ساتھ ساتھ حدگاؤں اسمبلی کے کنوینز کے عہدہ سے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔سوریہ کانتا پاٹل کے استعفیٰ سے بی جے پی کو ہنگولی اور ناندیڑ اضلاع میں بڑا دھچکا لگا ہے۔

سوریہ کانتا پاٹل نے اپنا استعفیٰ ضلع صدر ایڈوکیٹ کشور دیشمکھ کو سونپ دیا۔سوریہ کانتا پاٹل نے گزشتہ کئی دنوں سے اپنی سخت رائے ظاہر کی تھی۔اس کے بعد پاٹل نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔اورامکان ہے کہ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کرے گی۔سوریہ کانتا پاٹل نے چار بار ایم پی اور ایک بار ایم ایل اے کے طور پر ہنگولی-ناندیڑ حلقہ کی نمائندگی کی۔ انھوں نے وضاحت کی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے استعفیٰ دے رہی ہیں۔اشوک چوہان کے بی جے پی میں داخلے کے بعد سوریہ کانتا پاٹل نے سخت رائے ظاہر کی تھی اور کہا تھا کہ اشوک چوہان کی وجہ سے بی جے پی کو شکست نہیں ہوئی۔ اسکے برعکس اشوک چوہان نے بی جے پی میں آکر خود کو نقصان پہنچایا ہے۔ استعفیٰ میں انھوں نے کہا کہ میں اپنی بنیادی رکنیت اور اپنے حدگاؤں اسمبلی کنوینز کے عہدے سے استعفیٰ دے رہی ہوں۔ میں نے آپ کے ساتھ پچھلے 10 سالوں میں بہت کچھ سیکھا ہے۔تعلقہ میں بوتھ کمیٹی تک کام کیا۔ مجھے موقع فراہم کرنے کے لیے میں آپ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کا بہت مشکور ہوں۔ میں الوداع کہہ رہا ہوں۔ ذاتی طور پر ملنے کی کوشش کی لیکن مصروفیت کی وجہ سے نہ مل سکا۔ استعفیٰ کے اس خط میں کہا گیا ہے کہ وہ اپنے دل میں کسی قسم کی تلخی کے بغیر استعفیٰ دے رہے ہیں، اس عاجزانہ درخواست کو قبول کریں۔ سوریہ کانتا پاٹل نے 1972 میں بی جے پی مہیلا اگھاڑی کی سربراہ کے طور پر اپنا سیاسی سفر شروع کیا۔اس کے بعد وہ کانگریس میں شامل ہوئے اور کارپوریٹر سے لے کر ایم پی تک کے عہدوں پر فائز رہے۔ اس کے بعد پاٹل این سی پی میں شامل ہو گئے۔اس کے بعد وہ 2014 میں بی جے پی میں شامل ہوئے۔سوریہ کانتا پاٹل نے ناندیڑ لوک سبھا حلقہ سے الیکشن لڑا تھا۔اس کے بعد انہوں نے ہدگاؤں اسمبلی حلقہ سے بھی الیکشن لڑا۔اس کے بعد انہوں نے اس مرکز میں دیہی ترقی کے وزیر مملکت کے طور پر کام کیا۔

حکومت مہاراشٹر کے اقلیتی کمشنریٹ دفتر کا اورنگ آباد میں قیام

وزارت اقلیتی ترقی کے ڈپٹی سیکریٹری معین تاشیلدار پہلے کمشنر بنے

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) 21 جون: حکومت مہاراشٹر نے لوک سبھا انتخابات کے اعلان سے قبل اعلان کیا تھا کہ مہاراشٹر میں اقلیتوں کی فلاح و بہبود نیز مجموعی ترقی کے لیے اقلیتی کمشنریٹ قائم کرینگی جس کا صدر دفتر اورنگ آباد رہے گا۔ لوک سبھا انتخابات کے ضابطہ اخلاق کے فوراً بعد اس کا نفاذ عمل میں آیا ہے جبکہ اقلیتی طبقہ کی طویل عرصے سے یہ مانگ تھی۔ آج مہاراشٹر کی اقلیتی ترقی کی وزارت نے ڈپٹی سکریٹری معین تحصیلدار کو، جو وزارت میں اقلیتی کمشنر کے طور پر ذمہ داری سنبھال رہے تھے انھیں پہلا کمشنر مقرر ہونے کا شرف ہوا ہے۔ جلد ہی وہ اورنگ آباد میں اپنا اقلیتی کمشنر کا چارج سنبھالیں گے۔معین تحصیلدار کو ایک انتہائی نظم وضبط کے پابند، بہترین منتظم، دلیر، اور فیصلہ کن صلاحیت کے حامل افسر کے طور پر جانے جاتیہیں۔ گزشتہ ڈیڑھ سال سے مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے انہوں نے ایک وسیع ویژن پورے مہاراشٹر کو دیا ہے۔ وقف ایکٹ پر سختی سے عمل آوری کرتے ہوئے وقف بورڈ کے ست اور سست روی اختیار کرنے والے عہدیداروں اور ملازمین کو بھی کام پر لگایا گیا۔ 60 افسران کی تقرری کا عمل شفاف طریقے سے بغیر کسی دباؤ اور لالچ میں کیا۔ وقف بورڈ کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے جن پندرہ ہزار وقف اداروں نے کبھی وقف فنڈز ادا نہیں کیے انہیں نوٹس دے کر وقف فنڈز ادا کرنے پر مجبور کیا گیا۔ وقف انسٹی ٹیوٹ کے سینکڑوں مینیجرز جو وقف املاک کے غلط استعمال میں ملوث کئی تنظیموں کے خلاف قانونی کارروائی کر کے مقدمات درج کر رہے تھے، انہیں نوٹس بھیجے گئے تاکہ ان کے خلاف کوئی فوجداری مقدمہ درج نہ کیا جائے۔ پہلے اقلیتی کمشنر کے طور پر ہمہ جہت معین تحصیلدار کی تقرری سے اقلیتوں کی ترقی اور مسائل سے متعلق 15 نکاتی پروگرام کے نفاذ میں یقیناً تیزی کی امید کی جارہی ہے۔

"عالمی یومِ موسیقی" کے موقع پر سنگیت سادھنا منچ کی جانب سے گیتوں کی محفل کا انعقاد

ناندیڑ:22/جون۔(نامہ نگار)۔ عالمی یوم موسیقی کے موقع پر سنگیت سادھنا منچ کی جانب سے فلمی گیتوں پر مبنی ایک خصوصی پروگرام ڈاکٹر وجے کمار ماہورے شیواجی نگر کے ہال پر منعقد کیا گیا، جس میں مقامی گلوکاروں نے چنندہ نغمات پیش کر کے سماں باندھ دیا۔ قابل ذکر گلوکاروں میں سینیر رفیع سنگر منظور ہاشمی، داراسودے، ایڈوکیٹ قندھارے، سنجیون گائیکواڑ، وجے بنڈیوار، شیوہر توڑکری، میگھا گائیکواڑ شامل ہیں۔ پروگرام کا آغاز اے مالک ترے بندے ہم سے ہوا جسے میگھا گائیکواڑ نے پیش کیا۔منظور ہاشمی نے اک حسیں شام کو پیش کیا۔ وجے بنڈیوار نے چاندی کی دیوار نہ توڑی پیش کیا۔توڑکری نے دل کے جھروکے میں پیش کیا۔سنجیون گائیکواڑ نے ایک مشہور دوگانہ وعدہ کر لے ساجنا پیش کیا۔ بارش کے باوجود شائقین موسیقی نے ہال پہنچ کر پروگرام کی رونق میں اضافہ کیا۔نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر وجے کمار ماہورے نے سنبھال رکھی تھی۔ پروگرام کے اختتام پر انجینئر سنجیون گائیکواڑ نے حاظرین اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔

سانبر میں مردہ چوہا برآمد، مشہور ریسٹورنٹ بند

دہلی: ان دنوں کھانے پینے کی اشیاء میں ایسی چیزیں نظر آرہی ہیں، جنہیں دیکھ کر لوگ اب باہر کا کھانا کھانے سے پہلے سو بار سوچنے پر مجبور ہیں۔ حال ہی میں ہرشی کی چاکلیٹ سیرپ کی بوتل سے مردہ چوہے کے نکلنے کی ویڈیو پر انٹرنیٹ پر کافی ہنگامہ ہوا تھا۔ اسی سلسلے میں اب ایک اور ویڈیو منظر عام پر آئی ہے جسے دیکھ کر لوگوں کا غصہ آسمان پر ہے۔ دراصل چاکلیٹ سیرپ کے بعد اب سانبر میں ایک مردہ چوہا ملا ہے۔ درحقیقت، حال ہی میں گجرات کے احمد آباد میں ڈوسا فروخت کرنے والے ایک ریسٹوراں کے سانبر میں مبینہ طور پر ایک مردہ چوہا ملنے کی خبر سامنے آئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ 20 جون کو ایک جوڑا احمد آباد کے ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے گیا تھا۔ اس نے وہاں مسالہ ڈوسا منگوایا تھا۔ جیسے ہی آرڈر دیا گیا، سب سے پہلے جو چیز ان کو پیش کی گئی وہ تھی سامبر اور چٹنی۔ دریں اثنا، جوڑے اس وقت حیران رہ گئے جب انہوں نے مبینہ طور پر سانبر کے پیالے میں ایک مردہ چوہا دیکھا۔ وائرل ہو رہی ویڈیو میں سانبر کے پیالے میں ایک مردہ چوہا صاف نظر آ رہا ہے۔ یہ ویڈیو ہر سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وائرل ہو رہا ہے، لوگ اسے دیکھ کر حیران ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ جب اوویناش نے ریستوران سے اس کی شکایت کی تو انہوں نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس کے بعد اوویناش نے احمد آباد میونسپل کارپوریشن سے ان کی شکایت کی۔ صارفین کی شکایت کے بعد چیکنگ کی گئی اور ریسٹورنٹ کو سیل کر دیا گیا۔ احمد آباد میونسپل کارپوریشن کے فوڈ سیفٹی آفیسر نے کہا کہ ہوٹل میں صفائی کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ کہا جارہا ہے کہ ریسٹورنٹ میں سانبر کے اندر سے ملنے والا چوہا احمد آباد کا ایک مشہور ریسٹورنٹ ہے، جس کا نام دیوی ڈوسا پیلس بتایا جاتا ہے۔

سانبر میں مردہ چوہا برآمد، مشہور ریسٹورنٹ بند

دہلی: ان دنوں کھانے پینے کی اشیاء میں ایسی چیزیں نظر آرہی ہیں، جنہیں دیکھ کر لوگ اب باہر کا کھانا کھانے سے پہلے سو بار سوچنے پر مجبور ہیں۔ حال ہی میں ہرشی کی چاکلیٹ سیرپ کی بوتل سے مردہ چوہے کے نکلنے کی ویڈیو پر انٹرنیٹ پر کافی ہنگامہ ہوا تھا۔ اسی سلسلے میں اب ایک اور ویڈیو منظر عام پر آئی ہے جسے دیکھ کر لوگوں کا غصہ آسمان پر ہے۔ دراصل چاکلیٹ سیرپ کے بعد اب سانبر میں ایک مردہ چوہا ملا ہے۔ درحقیقت، حال ہی میں گجرات کے احمد آباد میں ڈوسا فروخت کرنے والے ایک ریسٹوراں کے سانبر میں مبینہ طور پر ایک مردہ چوہا ملنے کی خبر سامنے آئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ 20 جون کو ایک جوڑا احمد آباد کے ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے گیا تھا۔ اس نے وہاں مسالہ ڈوسا منگوایا تھا۔ جیسے ہی آرڈر دیا گیا، سب سے پہلے جو چیز ان کو پیش کی گئی وہ تھی سامبر اور چٹنی۔ دریں اثنا، جوڑے اس وقت حیران رہ گئے جب انہوں نے مبینہ طور پر سانبر کے پیالے میں ایک مردہ چوہا دیکھا۔ وائرل ہو رہی ویڈیو میں سانبر کے پیالے میں ایک مردہ چوہا صاف نظر آ رہا ہے۔ یہ ویڈیو ہر سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وائرل ہو رہا ہے، لوگ اسے دیکھ کر حیران ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ جب اوویناش نے ریستوران سے اس کی شکایت کی تو انہوں نے کوئی کارروائی نہیں کی۔

پونے میں یو پی ایس سی کامیاب طلباء کو

راجیش پاوڑے اور ایڈوکیٹ گھومرے نے تہنیت پیش کی

ناندیڑ:22/جون (ورق تازہ نیوز) پونے میں ایڈوکیٹ گھومرے اور ناندیڑ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے ورکنگ صدر راجیش پاوڑے کی جانب سے یو پی ایس سی کے ہونہار طلباء کی تہنیتی تقریب کا اہتمام کیا۔اس موقع پر کانگریس صدر نانا پٹولے نے طلبہ کو تہنیت پیش کی۔ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس مہیش بھاگوت، ہائی کورٹ کے جج ابھے تھپسے، ایم پی بجرنگ سونوانے، محکمہ تعمیرات کے چیف انجینئر اتل چوان، شوگر کمشنر ڈاکٹر۔ کنال کھیمنار، ڈپٹی کمشنر کسٹم تنیش پاتھوڑے، سپریم کورٹ کے ایڈوکیٹ۔ اس پروگرام میں رودرالی پاٹل، اورنگ آباد تحصیلدار رمیش منڈے اور ناندیڑ ضلع کانگریس کمیٹی کے ورکنگ صدر راجیش پاوڑے نمایاں طور پر موجود تھے۔اس موقع پر راجیش پاوڑے نے کانگریس صدر نانا پٹولے کو مبارکباد دی۔

بہار میں 26 جون سے ہونے والا ٹیچر اہلیت کا امتحان ملتوی

پٹنہ: بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ نے 26 سے 28 جون تک ہونے والے دوسرے اساتذہ کی اہلیت کے امتحان (ٹیچر اہلیتی ٹیسٹ، ٹی ای ٹی) کو ملتوی کر دیا ہے۔ کمیٹی نے کہا ہے کہ امتحان ناگزیر وجوہات کی بنا پر ملتوی کیا جارہا ہے۔ دراصل، بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہیڈ ٹیچر کے عہدہ پر تقرری کا امتحان بھی 28 اور 29 جون کو ہونا ہے۔ کئی اساتذہ تنظیموں نے دونوں امتحانات کی تاریخ میں توسیع کا مطالبہ کیا تھا کیونکہ تاریخیں ایک ساتھ تھیں۔ مانا جارہا ہے کہ بہار اسکول ایگزامینیشن کمیٹی نے اسی وجہ سے امتحان ملتوی کر دیا ہے۔ کمیٹی کے زیر اہتمام ہونے والے امتحان میں 85 ہزار سے زائد اساتذہ شرکت کریں گے۔ کمیٹی کے مطابق لوکل باڈی کے ٹیچرز کا اہلیت ٹیسٹ 2024-دوم جو کہ 26 سے 28 جون کے درمیان ہونا تھا، ناگزیر وجوہات کی بنا پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

وائی ایس آر کانگریس کے دفتر پر چلا بلڈوزر، سابق وزیراعلیٰ جگن موہن ریڈی ناراض

تاڈیپلی: آندھرا پردیش کے تاڈیپلی واقع وائی ایس آر کانگریس پارٹی کا مرکزی دفتر ہفتہ کے روز منہدم کر دیا گیا۔ انتظامیہ کی جانب سے بلڈوزر کے ذریعہ اس عمارت کو منہدم کیا گیا جس پر وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے صدر اور سابق وزیراعلیٰ جگن موہن ریڈی نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ چندر بابو نائیڈو کی تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) بدلے کی سیاست کر رہی ہے اور وائی ایس آر سی پی کا دفتر منہدم کیا جانا اسی کا نتیجہ ہے۔ دراصل اپوزیشن پارٹی وائی ایس آر کانگریس کا یہ دفتر زیر تعمیر تھا اور اس کے تعلق سے مقدمہ بھی چل رہا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جگن موہن ریڈی نے الزام عائد کیا کہ ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس عمارت کی توڑ پھوڑ ہوئی ہے۔ انھوں نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ کر بتایا کہ چندر بابو نائیڈو بدلے کی سیاست کر رہے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے ٹی ڈی پی لیڈر کو ایک تاناشاہ قرار دیا اور کہا کہ تاناشاہی کی طرح ہی انھوں نے وائی ایس آر سی پی کے مرکزی دفتر کی مشینوں سے کھدائی کر بلڈوزر سے منہدم کروا دیا۔ جگن موہن ریڈی نے یہ بھی بتایا کہ دفتر تقریباً پورا تیار ہو چکا تھا، لیکن آج صبح تقریباً 5.30 بجے اسے منہدم کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی۔ سابق وزیر اعلیٰ نے الزام عائد کیا کہ ٹی ڈی پی، بی جے پی اور جن سینا والی این ڈی اے حکومت کے تحت جنوبی ریاست میں قانون وانصاف پوری طرح سے غائب ہو گیا ہے۔ یہ انہدامی کارروائی ظاہر کرتی ہے کہ آئندہ پانچ سالوں میں نائیڈو کی حکومت کیسی ہوگی۔ انھوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن پارٹی اس طرح کی بدلے والی سیاست سے ڈرنے والی نہیں ہے۔

مہاراشٹر میں پیشوائی لانے کی کوششوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا: نانا پٹولے

ناسک میں دلت برادری کے خلاف پمفلٹ تقسیم کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے

ممبئی: ناسک میں دلت برادری کے خلاف پمفلٹ تقسیم کیے گئے ہیں۔ شیواجی مہاراج، شاہو، پھولے اور امبیڈکر کے ترقی پسند مہاراشٹر میں سماجی منافرت اور ذات پات پر مبنی تبصرہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کچھ بگڑے ہوئے رجحانات کے حامل لوگ مہاراشٹر کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن انہیں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے یہ بات کہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ کچھ سماج دشمن عناصر ریاست میں پیشوائی واپس لانے کی کوشش کر رہے ہیں جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ نانا پٹولے نے ہفتہ کو پونے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ناسک میں دلت برادری کے خلاف پمفلٹ تقسیم کیے گئے ہیں۔ اگر حکومت کی حمایت سے ایسے واقعات ہو رہے ہیں تو انہیں فوری طور پر روکا جائے اور جن لوگوں نے یہ گھناؤنی حرکت کی ہے انہیں سخت سزا دی جائے۔ تقسیم کیے گئے پمفلٹ میں اس شخص کا نام بھی ہے جس نے اسے شائع کیا ہے۔ ریاستی حکومت اس معاملے پر فوری توجہ دے اور ایسے رجحانات پر فوری طور پر روک لگائے۔ پٹولے نے کہا کہ کانگریس پارٹی سماجی ہم آہنگی کو بگاڑنے والے اس طرح کے رجحان میں ملوث افراد کی سخت مذمت کرتی ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی ریزرویشن کے معاملے پر مراٹھا اور او بی سی برادری کو دھوکہ دے رہی ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے کہہ رہے ہیں کہ 50 فیصد سے زیادہ ریزرویشن عدالت میں نہیں چلے گا، جب کہ نائب وزیراعلی دیویندر فڑنویس کہہ رہے ہیں کہ 50 فیصد سے زیادہ ریزرویشن دیا جا سکتا ہے۔ ریزرویشن کے معاملے پر بی جے پی کے دو لیڈر مختلف رائے رکھتے ہیں۔ بی جے پی کے ان لیڈروں کو یہ واضح کرنا چاہئے کہ ریزرویشن کے معاملے پر ان کا اصل موقف کیا ہے؟ پٹنہ ہائی کورٹ کے فیصلے سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ 50 فیصد سے زیادہ ریزرویشن عدالت میں نہیں چلے گا۔ اس لیے باونکولے اور فڑنویس کے مختلف بیانات نے ریزرویشن کے معاملے پر بی جے پی کا اصلی چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔ ریزرویشن کا واحد آپشن یہ ہے کہ ملک میں سماجی، معاشی اور تعلیمی سروے کے علاوہ 50 فیصد ریزرویشن کی حد کو ختم کیا جائے۔ ہمارے لیڈر راہل گاندھی اس سلسلے میں اپنا رول پہلے ہی واضح کر چکے ہیں۔

اعلان عام

عوام الناس و متعلقین کو مطلع کیا جاتا ہیکہ میرے موکل کی ہدایت پر حسب ذیل اعلان عام دیا جارہا ہے۔

میرے موکل نے شیخ شبیر شیخ چھوٹے میاں ساکن مدینہ نگر دیگلور ناکہ ناندیڑ کی ملکیت وتابع کا سروے نمبر 167/1 سٹی سروے نمبر 12809 میں ایک پلاٹ جس کا پلاٹ نمبر 32/2 جس کا رقبہ 750 مربع فٹ ہے۔ اس پلاٹ کو خریدنے کا معاہدہ کیا ہے۔اس ضمن میں پلاٹ کے مالک نے میرے موکل کے ساتھ سودا چیٹھی رمعاہدہ کیا ہے۔ مذکورہ معاہدہ کے تعلق سے اگر کسی کو کوئی عذر ہے تو وہ اپنے دستاویزات کے ساتھ اس اعلان عام کی اشاعت کے بعد اندرون پندرہ یوم پیش کریں اس کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ جس کے بعد پلاٹ کی رجسٹری کرلی جائے گی۔ اسلئے اعلان عام دیا جارہا ہے۔

معرفت: وی۔این۔شیراڈونکر
گاؤلی پورہ اسٹیشن روڈ ناندیڑ۔ 9890283321

دہم اور بارہویں کے طلبہ وطالبات کیلئے خوشخبری

سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان

ایجوکیشن ایوارڈ 2024 اور کیرئیر گائیڈنس پروگرام

دہم اور بارہویں کے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی اور اُن میں تعلیمی جذبہ کو پروان چڑھانے کے مقصد سے احساس فورم ناندیڑ کی جانب سے سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان ایجوکیشن ایوارڈ 2024-کیرئیر گائیڈنس کے ذریعے طلبہ وطالبات کو اُن کے تعلیمی مقصد کو پورا کرنے کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کی کوشش کا بھی فیصلہ لیا گیا ہے۔

☆ مسلم طلبہ وطالبات کو دسویں اور بارہویں جماعت میں 75 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے پر ایوارڈ سے نوازہ جائے گا۔
☆ 85 سے 95 فیصد نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو ایکسیلینس ایوارڈ اور اعزازی سرٹیفکیٹ سے نوازہ جائے گا۔
☆ 95 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو ایوارڈ اور اعزازی سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ انعام سے بھی سرفراز کیا جائے گا۔
☆ مذکورہ ایوارڈ کے لیے 25 جون تک درخواست فارم داخل کر سکتے ہیں۔
☆ ناندیڑ شہر میں جملہ چار فارم سینٹرز بنائے گئے ہیں۔ جن کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

Address	Contact
Green Riders, Naaz Building, Infront of Shiv Mandir, Chaitanya Nagar, Nanded.	Mohammad Aslam 95454 29454
Vision Academy, Above Axis ATM, Opposite Quality juice centre, Degloor Naka Nanded.	Azhar Momin 9637001488
Azhar Educational Consultancy, Galli No. 8, Hazrat Peerburhan Nagar, Nanded	Azhar Sir 9921663398
Sahara Medical, Infront of SP Office, Vazirabad Chowk, Nanded.	Syyed Arbaz 80550 40060

☆ فارم بھرنے کے لیے کسی قسم کی کوئی فیس نہیں ہے، فارم بالکل مفت ہے۔

احساس فورم ناندیڑ کی جانب سے سابق رکن اسمبلی پروفیسر نوراللہ خان ایجوکیشن ایوارڈ 2024 کی تقسیم کے پروگرام کی تاریخ کا اعلان عنقریب کیا جائے گا۔

انتظامی کمیٹی
عبید باحسین : 7350715191 عبدالسمیع : 9970156593
ایڈوکیٹ شیخ بلال، محمد قاسم، انجینئر شیخ معراج، ڈاکٹر محدث علی خان

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔